

کر-نہ کر

مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے
ایمانی، تمدنی، معاشرتی، تعلیمی، اخلاقی اور مذہبی نصیحتیں

کرنہ کر

مرتبہ

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ

شائع کردہ : نظارت نشر و اشاعت قادیان

نام کتاب	:	کرنہ کر
مرتبہ	:	حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب ^{رحمۃ اللہ علیہ}
		ریٹائرڈ سول سرجن
سن اشاعت بار دوم	:	جنوری 2000
حالیہ اشاعت بار سوم	:	جنوری 2012
تعداد	:	1000
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان
ناشر	:	نظارت نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان
		گورداسپور (پنجاب) بھارت

ISBN: 978-81-7912-340-9

انتساب

دنیا کے سب سے بڑے حکیم

محمد ﷺ

کے نام نامی پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ

کچھ عرصہ سے میرا خیال تھا کہ چھوٹے اور سادے فقروں میں اسلامی اُوامر اور نو اہی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ معمولی لکھا پڑھا آدمی یا چوتھی پانچویں جماعت کا طلب علم بھی اسلامی زندگی کے احکام دربارہ حفظانِ صحت، تہذیب و تمدن، معاملات، اخلاق اور دینیات کو سمجھ سکے۔ ساتھ ہی یہ اہتمام بھی کیا جائے کہ یہ رسالہ فقہ کی کتاب نہ بن جائے۔ نہ اس میں حوالے ہوں جن کو عام لوگ سمجھ نہیں سکتے۔ نہ احکام کا فلسفہ لکھا جائے تاکہ بچوں اور عورتوں کیلئے بھی آسانی رہے۔ صرف سرسری بیان ہو جو اگرچہ بے حوالوں اور بغیر سند کے ہو مگر ہومستند اس میں زیادہ تر نوجوانوں اور بچوں کا خیال رکھا گیا ہے۔ مگر عورتیں اور بڑے آدمی بھی اگر چاہیں تو فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ طرزِ خطاب نئی قسم کا ہے مگر ہماری مذہبی روایات کے مطابق ہے۔ اور تو کُل لفظ محض اظہارِ محبت اور خیر خواہی کی وجہ سے استعمال کیا گیا ہے۔

جب اس رسالہ کا مسودہ تکمیل کو پہنچ گیا تو ایک دن اتفاقاً جبکہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرانے اشتہارات پڑھ رہا تھا تو معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے پنڈت کھڑک سنگھ آریہ کے مقابل پر ایک اشتہار میں اسی کتاب کے اُصول اور طرز پر مختصراً بعض احکام قرآن مجید کے لکھے تھے۔ جنہیں دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ حضورؐ بھی اس طریقِ تحریر کو تعلیم دین اور تبلیغ اسلام کیلئے مفید خیال فرماتے تھے۔ میں تبرکاً اور تیناً حضورؐ کی اس ساری عبارت کو ذیل میں درج کر دیتا ہوں تاکہ اس کی وجہ سے ہماری جماعت کے نوجوان اس رسالہ کی طرف بشوق مائل ہوں۔ اور اگر کسی دوست کو اس طریقہ تحریر پر اعتراض ہو تو وہ بھی دُور ہو جائے۔

چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

(۱) ”تم خدا کو اپنے جسموں اور روحوں کا رب سمجھو، جس نے تمہارے جسموں کو بنایا اُسی نے

تمہاری روحوں کو پیدا کیا، وہی تم سب کا خالق ہے۔ اُس دن کوئی چیز موجود نہیں ہوئی۔

(۲) آسمان اور زمین اور سورج اور چاند اور جتنی نعمتیں زمین آسمان میں نظر آتی ہیں، یہ کسی

عمل کنندہ کے عمل کی پاداش نہیں ہیں۔ محض خدا کی رحمت ہے، کسی کو یہ دعویٰ انہیں پہنچتا کہ

میری نیکیوں کے عوض میں خدا نے آسمان بنایا۔ زمین بچھائی یا سورج پیدا کیا۔

(۳) تُو سورج کی پرستش نہ کر۔ تُو چاند کی پرستش نہ کر۔ تُو آگ کی پرستش نہ کر۔ تُو پتھر کی

پرستش مت کر۔ تُو مشتری ستارے کو مت پوجا کر۔ تُو کسی آدم زاد یا کسی اور جسمانی چیز کو خدا

مت سمجھ۔ کہ یہ سب چیزیں تیرے نفع کے لئے خدا نے پیدا کی ہیں۔

(۴) بجز خدا تعالیٰ کے کسی چیز کی بطور حقیقی تعریف مت کر کہ سب تعریفیں اسی کی طرف راجع

ہیں، بجز اس کے کسی کو اس کا وسیلہ مت سمجھ۔ کہ وہ تجھ سے تیری رگ جان سے بھی زیادہ

نزدیک تر ہے۔

(۵) تُو اُس کو ایک سمجھ کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔ تُو اُس کو قادر سمجھ جو کسی فعل قابل تعریف

سے عاجز نہیں۔ تُو اس کو رحیم اور فیاض سمجھ کہ جس کے رحم اور فیض پر کسی عامل کے عمل کو سبقت

نہیں۔

(۶) تُو سچ بول اور سچی گواہی دے۔ اگرچہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو یا باپ پر ہو یا ماں پر ہو یا

کسی اور بیمارے پر ہو۔ اور حقائق طرف سے الگ مت ہو۔

(۷) تُو خون مت کر۔ کیونکہ جس نے ایک بے گناہ کو مار ڈالا۔ وہ ایسا ہے کہ جیسے اُس نے

سارے جہان کو قتل کر دیا۔

(۸) تُو اولاد گمشدہ اور دُختر گمشدہ مت کر۔ تو اپنے نفس کو آپ قتل نہ کر۔ تُو کسی قاتل یا ظالم کا مدد

گار مت ہو۔ تُو زنا مت کر۔

(۹) تُو کوئی ایسا فعل نہ کر جو دوسرے کا ناحق باعثِ آزاد ہو۔

(۱۰) تُو قمار بازی نہ کر۔ تُو شراب مت پی۔ تُو سود مت لے اور جو تُو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے

وہی دوسرے کے لئے کر۔

(۱۱) تو نامحرم پر ہرگز آنکھ مت ڈال۔ نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے۔ کہ یہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے۔

(۱۲) تم اپنی عورتوں کو میلوں اور محفلوں میں مت بھیجو۔ اور ان کو ایسے کاموں سے بچاؤ کہ جہاں وہ تنگی نظر آویں۔ تم اپنی عورتوں کو زیور چھنکاتے ہوئے خوش اور نظر پسند لباس میں کوچوں اور بازاروں اور میلوں کی سیر سے منع کرو۔ اور ان کو نامحرموں کی نظر سے بچاتے رہو۔ تم اپنی عورتوں کو تعلیم دو۔ اور دین اور عقل اور خدا ترسی میں ان کو پختہ کرو۔ اور اپنے لڑکوں کو علم پڑھاؤ۔

(۱۳) جب تو حاکم ہو کر کوئی مقدمہ کرے، تو عدالت سے کر اور رشوت مت لے۔ اور جب تو گواہ ہو کر پیش ہو تو سچی گواہی دیدے۔ اور جب تیرے نام حاکم کی طرف سے بغرض ادائیگی کسی گواہی کے حکم طلبی کا صادر ہو تو خبردار حاضر ہونے سے انکار مت کیجو اور عدول حکمی مت کریو۔

(۱۴) تو خیانت مت کر۔ تو کم وزنی مت کر اور پورا پورا تول، تو جنس ناقص کو عمدہ کی جگہ مت بدل۔ تو جعلی دستاویز مت بنا۔ تو اپنی تحریر میں جعل سازی نہ کر۔ تو کسی پر تہمت مت لگا۔ اور کسی کو الزام نہ دے کہ جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں۔

(۱۵) تو چغلی نہ کر، تو گلہ نہ کر، تو عمّامی نہ کر، اور جو تیرے دل میں نہیں وہ زبان پر مت لا۔

(۱۶) تیرے پر تیرے ماں باپ کا حق ہے۔ جنہوں نے تجھے پرورش کیا۔ بھائی کا حق ہے۔ محسن کا حق ہے۔ سچے دوست کا حق ہے۔ ہمسایہ کا حق ہے ہموطنوں کا حق ہے۔ تمام دُنیا کا حق ہے۔ سب سے رُتبہ بہ رُتبہ ہمدردی سے پیش آ۔

(۱۷) شرکاء کے ساتھ بد معاملگی مت کر۔ یتیموں اور ناقابلوں کے مال کو خورد بُرد مت کر۔

(۱۸) اسقاطِ حمل مت کر۔ تمام قسموں کے زنا سے پرہیز کر۔ کسی عورت کی عزت میں خلل

ڈالنے کے لئے اُس پر کوئی بہتان مت لگا۔

(۱۹) رُو بخدا ہو۔ اور رُو بدُ نیا نہ ہو۔ کہ دنیا ایک گزرنے والی چیز ہے اور وہ جہاں ابدی جہان ہے۔ بغیر ثبوتِ کامل کے کسی پر نالائق ٹہمت مت لگا کہ دلوں اور کانوں اور آنکھوں سے قیامت کے دن مواخذہ ہوگا۔

(۲۰) کسی سے کوئی چیز جبراً مت چھین۔ اور قرض کو عینِ وقت پر ادا کر۔ اور اگر تیرا قرض دار نادر ہے تو اس کو قرض بخش دے اور اگر اتنی طاقت نہیں تو قسطنوں سے وصول کر۔ لیکن تب بھی اس کی وسعت و طاقت دیکھ لے۔

(۲۱) کسی کے مال میں لاپرواہی سے نقصان مت پہنچا اور نیک کاموں میں لوگوں کو مدد دے۔
(۲۲) اپنے ہمسفر کی خدمت کر اور اپنے مہمان سے تواضع سے پیش آ، سوال کرنے والے کو خالی مت پھیر اور ہر ایک جاندار بھوکے پیاسے پر رحم کر۔

(حیات احمد جلد اول نمبر ۳ صفحہ ۲۷ تا ۲۸)

سوائی نمونہ پر اور اسی کی تفسیر کے لئے میں نے یہ رسالہ لکھا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء کے موقع پر چھپی تھی اور تین چار دن میں ساری کی ساری ہاتھوں ہاتھ نکل گئی۔ اب دوسرا ایڈیشن ترمیم و ترمیم کے بعد زیادہ بہتر حالت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پڑھنے والوں کے لئے مفید بنائے۔ آمین

اس ایڈیشن میں جنسی معاملات کے متعلق باتوں کو علیحدہ کر کے آخر میں جمع کر دیا گیا ہے۔ اس طرح سے یہ کتاب نہ صرف بڑی عمر کے لوگوں کے کام آسکے گی بلکہ سکولوں کے بچے اور بچیاں بھی اسے بے جھجک پڑھ سکیں گے یعنی اگر یہ کتاب کسی لڑکے یا لڑکی کے ہاتھ میں دینی ہو تو آخر کے صفحہ پر سادہ کاغذ چسپاں کر دیں۔

خاکسار

محمد اسماعیل الصقہ قادیان

مورخہ ۱۲/ ماہ امان ۱۳۲۵ھ

فہرست مضامین

صفحہ	نام مضامین
1 تا 6	۱۔ جسمانیات اور حفظانِ صحت (1 تا 116)
7 تا 17	۲۔ تہذیب و تمدنِ اسلامی (117 تا 358)
18 تا 21	۳۔ مالی معاملات اور معاہدات (359 تا 438)
22 تا 24	۴۔ علم (439 تا 491)
25 تا 35	۵۔ اخلاقیات (492 تا 815)
36 تا 53	۶۔ مذہب اور دینیات (816 تا 1190)
54	۷۔ جنسی معاملات (1191 تا 1204)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی عِبْدِهِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ الَّذِیْ
اَصْبِرُ

۱- جسمانیات اور حفظانِ صحت (۱-۱۱۶)

- ☆ تُو اپنے بدن کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھ۔
☆ تُو پیشاب اور پاخانہ کے بعد ہمیشہ
☆ تُو اپنے بالوں کو کنگھی سے درست رکھا کر۔
☆ تُو اپنے دانتوں کو مسواک یا منجن سے
☆ تُو جب ریلوے لائن کو عبور کرنے لگے تو
☆ پہلے احتیاط سے دونوں طرف دیکھ لے
☆ کہ کوئی گاڑی تو نہیں آرہی۔
☆ تُو ہمیشہ چُست رہ۔
☆ تُو سرک کو عبور کرتے وقت دیکھ لے کہ
☆ کوئی موٹر وغیرہ نہ آرہی ہو۔
☆ تُو کسی کو سزا دیتے وقت اُسکے منہ پر نہ
☆ مار۔
☆ تُو بدبو سے بچ کیونکہ وہ جسم اور رُوح
☆ دونوں کے لئے نقصان دہ ہے۔
☆ تُو پڑھتے وقت اپنی کتاب کو ایک فٹ
☆ سے زیادہ آنکھوں کے نزدیک نہ لا۔
☆ تُو بازار میں اپنی چھٹری گھماتا ہوا نہ چل
☆ تُو اپنے بدن کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھ۔
☆ تُو پیشاب اور پاخانہ کے بعد ہمیشہ
☆ طہارت کیا کر۔
☆ تُو اپنے دانتوں کو مسواک یا منجن سے
☆ روزانہ صاف کیا کر۔
☆ تُو اپنے سر کی جھامت باقاعدگی سے کرایا کر۔
☆ تُو اپنے ناخنوں کو بڑھنے نہ دیا کر۔
☆ تُو اپنی مونچھیں کتر واکر چھوٹی رکھا کر۔
☆ تاکہ وہ پینے کی چیزوں میں نہ پڑیں۔
☆ تُو کوئی نا واجب حرکت اپنے اعضاء سے
☆ نہ کیا کر۔
☆ تُو کم از کم جمعہ کے روز ضرور غُسل کیا کر۔
☆ اور ممکن ہو تو روزانہ نہا۔
☆ تُو اپنے لڑکے کا ختنہ کرا۔
☆ تُو باقاعدہ جسمانی ورزش کی عادت
☆ ڈال۔

☆ تُو اپنی ڈاڑھی موچھوں کو صاف رکھ۔ اور
اُن کو بساندھ (میل آلود) نہ ہونے
دے۔

☆ تُو حتی الوسع چلتی ریل میں انجن کی طرف
منہ کھڑکی سے باہر نکال کر نہ دیکھ۔ ایسا نہ
ہو کہ انجن کا کونلہ آنکھ میں پڑ جائے۔

☆ تُو بیماری میں اپنا علاج کرو اور صحت ہونے
تک باہر کرنا تارہ۔

☆ تُو سلیٹ کی پینسل۔ گولی اور پیسہ کوڑی
وغیرہ کو منہ میں رکھنے کی عادت نہ ڈال۔

☆ اے لڑکی! تُو اپنی سوئی کو جگہ بے جگہ نہ
ٹونگ دیا کر۔

☆ تُو کسی کی جھوٹی سلامتی اپنی آنکھ میں نہ لگا۔

☆ تُو کسی کی جھوٹی مسواک استعمال نہ کر۔

☆ تُو جس طرح اپنے چہرہ کو صاف رکھتا ہے
اسی طرح اپنی گردن اور پیروں کو بھی
صاف رکھ۔

☆ تُو منہ سے سانس لینے کی عادت چھوڑ
دے اور ناک سے سانس لیا کر۔

☆ اگر تجھے کوئی متعدی بیماری ہو تو
تندرستوں سے ایسا خلا ملانہ رکھ کہ وہ خطرہ

مبادا کسی کے چوٹ لگ جائے۔

☆ تُو راستہ میں پھلوں کے چھلکے وغیرہ نہ ڈال۔
ایسا نہ ہو کہ لوگ اُن پر سے پھسلیں۔

☆ تُو سخت تیز روشنی کی طرف نہ دیکھ۔

☆ تُو صبح کی باقاعدہ سیر سے اپنی صحت کو ترقی
دے۔

☆ تُو پیشاب یا پاخانہ سوائے سخت مجبوری
کے نہ روک۔

☆ اگر تجھے تیر ناہیں آتا تو کبھی گہرے پانی
میں نہ گھس۔

☆ تُو آگ اور آتش بازی سے نہ کھیل۔

☆ تُو ریل کی کھڑکی میں سے گردن اور دھڑ
نکال کر نہ بیٹھ۔

☆ تُو بھک کر بیٹھنے کی عادت سے بچ۔ نہ
بھک کر لکھ پڑھ۔

☆ تُو بازار میں آگے دیکھ کر راستہ چل۔

☆ تُو کرسی یا مینچ پر بیٹھ کر عاداتا پاؤں نہ ہلا۔

☆ تُو خیال رکھ کہ تیرے سانس سے بدبو تو
نہیں آتی۔

☆ تُو ایسی جگہ وضو نہ کر جہاں لوگ پیشاب
کرتے ہوں۔

☆ تُو اپنے لباس کو پیشاب اور گندگی کی

چھینٹوں سے بچا۔

☆ تُو جب کسی مجمع میں جائے تو خوشبو لگا کر

جایا کر۔

☆ تُو ہمیشہ اپنی جوتی کو پہنتے وقت جھاڑ لیا کر

☆ تُو اپنے کپڑے اُجلے اور صاف رکھ۔

☆ تُو اپنی جوتی دھوپ میں نہ چھوڑ۔ ورنہ وہ

سُکڑ کر تنگ ہو جائے گی۔

☆ تُو روہوں یعنی مکروں کے مریض کا

رومال اور تولیہ استعمال نہ کر۔

☆ تُو گرمیوں کی دھوپ میں ننگے سر نہ پھر۔

☆ تُو بدبودار چیزیں کھا کر مجلسوں میں نہ جایا

کر۔ مثلاً کچی پیاز، لہسن، مولیٰ اور ہینگ

وغیرہ۔

☆ تُو کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھولیا

کر۔

☆ تُو کھانے کے بعد پھر ہاتھ دھو۔ گُلی کر،

اور منہ صاف کر۔

☆ تُو بیماری میں بد پرہیزی نہ کر۔ تاکہ جلدی

تندرست ہو سکے۔

☆ تُو ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھا۔ اور اپنے

میں پڑیں۔

☆ جب لقمہ تیرے منہ میں ہو تو کسی سے

بات نہ کر۔

☆ اے اُستاد! تُو کالی کھانسی، کھسرا، چکن

پاکس اور کھجلی والے طالب علموں کو

تاصحت مدرسہ میں نہ آنے دے۔

☆ تُو کسی بھی نشہ کی عادت نہ ڈال۔

☆ اے طالب علم! اگر تجھے سکول کے بورڈ پر

لکھا ہوا صاف نظر نہ آتا ہو تو عینکوں

والے ڈاکٹر سے مشورہ کر۔

☆ تُو پُکار پُکار کر پڑھنے کی عادت نہ

ڈال۔ نہیں تو تیرا دماغ خالی اور لوگوں

کے کان بہرے ہو جائیں گے۔

☆ تُو کان میں پنسل، ہولڈر یا تنکا وغیرہ

کھجانے یا میل نکالنے کے لئے نہ

ڈال۔

☆ اگر تجھے مطالعہ کے بعد اکثر سر کا درد ہو

جاتا ہو تو عینک کا فکر کر۔

☆ جو چیزیں بازاری پھلوں اور ترکاریوں

میں سے دھوئی جاسکتی ہوں تُو اُن کو دھو کر

کھایا کر۔

☆ تو گرمی کی دوپہر میں باہر سے آکر فوراً پانی نہ

پی۔

☆ تو اتنا کھا کہ وہ بدن کی غذا ہو۔ نہ کہ بدن خود اُس کی غذا ہو جائے۔

☆ تو اپنے بچوں کو مٹی کھانے کی عادت سے روک۔

☆ تو ہمیشہ ہلکے پیٹ کھانا کھایا کر۔

☆ تو کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مار۔ نہ اُن پر مکھی بیٹھنے دے۔

☆ تو سڑا ہوا کھانا نہ کھا۔

☆ تو کچے یا سڑے گلے پھل نہ کھا۔

☆ تیرے گھر کے کھانے اور پکانے کے مٹی برتن بغیر قلعی کے نہ رہنے چاہئیں۔

☆ تو اپنے پانی کے گھڑے میل اور کائی سے صاف رکھ۔

☆ تو کھانا کھاتے وقت خوب چبا چبا کر اور آہستہ آہستہ کھا۔

☆ تو بلا خواہش اور بھوک کے کھانا نہ کھا۔

☆ تو دن رات میں آٹھ گھنٹے سے زیادہ نہ سویا کر۔

☆ تو حتی الامکان رات کو جلدی سو۔ اور صبح

آگے سے کھا۔

☆ تو تھکے، سگرٹ، تمباکو، نسوار، بھنگ،

پوست، افیون، چرس، تاڑی اور سیندھی سے پرہیز کر۔

☆ تو شراب کو حرام سمجھ۔

☆ تو ہمیشہ اعلیٰ غذائیں ہی نہ کھایا کر۔

☆ تو گوشت خوری کی کثرت نہ کر۔

☆ تو مٹھاس کھانے میں کثرت نہ کر۔

☆ تو کھٹاس کھانے میں کثرت نہ کر۔

☆ تو مرچیں اور گرم مصالح کھانے میں کثرت نہ کر۔

☆ تو بہت گرم کھانا نہ کھا۔ نہ سخت گرم چائے یا دودھ پی۔

☆ اگر تجھے وسعت ہو تو چائے کی عادت نہ ڈال بلکہ دودھ پی۔

☆ تو گا ہے بگا ہے اور ضرورت کے سوا برف اور سخت سرد پانی کا استعمال نہ کر۔

☆ تو پانی کو تین سانسوں میں پی اور بیٹھ کر پی۔

☆ تو اندھیرے میں کھانے پینے سے پرہیز کر۔

☆ تو ایسا مکان کرایہ پر نہ لے جس میں کوئی
مَسْئُول رہ چکا ہو۔

☆ تو ایسے مکان میں رہنے سے پرہیز کر جو
روشن اور ہوادار نہ ہو۔ جہاں بدبو رہتی ہو
اور جو مندرار ہو۔

☆ اے خاتون! تو اپنا بُرِّع اتنا اونچا بنا کہ
ریل گاڑی یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے
اُجھ کر نہ گرے۔

☆ تو چلتی ریل میں سوار ہونے کی کوشش نہ کر۔

☆ تو راہ چلتے اخبار یا کتاب نہ پڑھ۔

☆ تو حَتَّى الوَسْع ننگے سر نہ گھوم۔

☆ تو گیلیا کپڑا نہ پہن۔

☆ تو ہر قسم کی بدچلنی اور بدکاری سے بچ۔

ورنہ تیری صحت تباہ ہو جائے گی۔

☆ اے طالبِ علم! تو ذہنی اور عملی عَقَّت اختیار
کر۔ نہیں تو حافظہ اور علم حاصل کرنے والی
قوتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

☆ تو فُحْش لُٹر پیر نہ پڑھ۔ ورنہ تیری صحت

کھوکھلی ہو جائے گی۔

☆ تو اپنے نفس پر اپنی طاقت سے زیادہ بوجھ
نہ ڈال۔

سویرے اُٹھ۔

☆ تو اوندھا ہو کر نہ سو۔

☆ تو حَتَّى الوَسْع کپڑے سے منہ ڈھانک کر نہ
سو۔

☆ تو رات کو سوتے وقت پیشاب کر کے سویا
کر۔

☆ تو اپنے بچوں سے سوتے میں بستر پر
پیشاب کرنے کی عادت پُھرانے کی
کوشش کر۔

☆ تو اپنے مکان، اپنے کمرے اور استعمال
کی چیزوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھ۔

☆ تو بل بل کر نہ پڑھا کر۔

☆ تو ایسے کوٹھے پر نہ سو جس کی منڈیر نہ ہو۔

☆ تو ایسی جگہ نہ بیٹھ جہاں گرد اُڑتی ہو۔

☆ تو کچے فرش پر جھاڑ دیتے وقت یاد لواتے
وقت چھڑکاؤ کر لیا کر۔ تاکہ مٹی نہ
اُڑے۔

☆ تو چھت کی منڈیر پر نہ بیٹھ۔

☆ تو راستہ میں گندی چیزیں نہ پھینک اور نہ

بول و براز کر۔

☆ تو تنگ جوتی نہ پہن۔

☆ تُو کسی دَوائی کی شیشی کو بغیر لیبل کے نہ
رکھ۔

☆ تُو گلیوں اور بازاروں میں دیواروں سے
لگا لگا نہ چلا کر۔ کہیں پر نالہ کا پانی تیرے
کپڑوں کو خراب نہ کر دے۔

☆ تُو اپنے لباس کے ساتھ اپنی جوتیوں کو بھی
صاف رکھ۔ کیونکہ جوتیاں بھی تیرے
لباس کا ہی حصہ ہیں۔

☆ تُو بند کمرہ یا غسل خانہ میں آگ نہ جلا اور
نہ رکھ۔ سوائے اس کے کہ اُس میں گیس
نکلنے کے لئے انگیٹھی بنی ہو۔

☆ اے خاتون! تُو حتی الوسع بہت اُونچی ایڑی کی
گرگابی نہ پہن کہ وہ نقصان دہ ہے۔

☆ تُو ریل، ٹریموے یا ٹانگہ میں سے کبھی نہ
اُتر جب تک وہ ٹھہر نہ جائے۔

☆ تُو کبھی ریل کے ڈبے کے نیچے سے نہ
گزر۔

۲- تہذیب و تمدنِ اسلامی (۱۱۷-۳۵۸)

سے نہ مٹا۔

☆ جب تو کسی گرد آلود کپڑے کو جھاڑنے لگے تو

لوگوں سے پرے لے جا کر جھاڑ۔

☆ اے لڑکے! تو حتی الوسع غیر مردوں یا

لڑکوں کے ساتھ ایک بستر میں نہ سو۔

☆ تو اُجلے فرش پر میلی جوتیوں سمیت نہ پھر۔

☆ تو ہمیشہ وقت پر سکول، کالج، دفتر یا

ملازمت پر جایا کر۔

☆ تو اس طرح سے نہ کھا کہ چپڑ چپڑ کی مکڑ وہ

آواز لوگوں کو سُنانی دے۔

☆ تو اپنے کپڑوں سے نہیں بلکہ رُومال سے

ناک صاف کیا کر۔

☆ اے خاتون! تو کنگھی کے بعد اپنے

اُترے ہوئے بالوں کا گچھا جاو بے جانہ

پھینکتی پھر۔

☆ تو بازار میں چلتے چلتے کوئی چیز نہ کھا۔

☆ تو غریبوں کی مجلس کا لطف بھی اٹھایا کر۔

☆ تو مجلس میں ڈکار مارنے، جمائیاں لینے

اُدنگھنے اور رتخ خارج کرنے سے پرہیز

☆ تو مہذب اور باتمیز انسان بننے کی کوشش

کر۔

☆ تو ملاقات کے وقت سلام کرنے میں

سبقت کر۔

☆ تو دوستوں سے مصافحہ کیا کر۔

☆ تو اپنے مکان اور کمرے کی اشیاء کو

باترتیب اور سلیقہ سے رکھا کر۔

☆ تو اتنا غل و شور برپا نہ کر کہ گھر والوں اور

ہمسائیوں کو ناگوار ہو۔

☆ تو اپنی جوتی زمین پر گھسیٹ کر یا رگڑ کر نہ

چلا کر۔

☆ تو سیٹی بجانے کی عادت نہ ڈال (اور لڑکیوں

کے لئے تو یہ عادت نہایت معیوب ہے۔)

☆ تو اپنا پاجامہ اور تہ بند ناف سے اوپر

باندھا کر۔

☆ اے طالب علم! تو پنسل یا ہولڈر کو نہ چبایا

کر۔

☆ تو لکیر کا فقیر نہ بن۔

☆ اے طالب علم! تو سلیٹ پر لکھا ہوا تھوک

☆ اے خاتون! تُو حدِ اعتدال سے زیادہ
زیب وزینت نہ کر۔

☆ اے خاتون! تُو نامحرم مرد کے ساتھ تنہائی
میں نہ بیٹھ۔

☆ اے خاتون! تُو نامحرم مردوں کو بغیر اپنے
خاوند کی اجازت کے گھر میں نہ آنے دے۔

☆ تُو اپنی ناک سے ہر وقت سُردھڑ نہ کیا کر۔
☆ تُو رات کو کھلی روشنی کا چراغ اور کھلی آگ
کو بجھا کر سو۔

☆ تُو دوسرے کی کتاب پر بغیر اس کی اجازت
کے نشان نہ لگا۔ نہ اُس پر نوٹ لکھ۔

☆ تُو پانی کے برتن کو ڈھک کر رکھ۔
☆ تُو دوسروں کے سامنے اپنی ناک میں اُننگلی
نہ دے۔

☆ جب تُو کسی مجلس میں ہو تو خلال نہ کیا کر۔
☆ تجھے جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کر۔

☆ تُو پینے کے پانی میں اپنی انگلیاں یا ہاتھ
مت ڈبو۔

☆ تُو سالن سے بھرے ہوئے ہاتھ اپنی
ڈاڑھی سے نہ پونچھا کر۔

☆ تُو لکھتے وقت قلم جھٹک کر اِرد گرد کی

کر اور اگر مجلس میں کسی سے ایسی حرکت
صادر ہو جائے تو اُس پر ہنسی نہ کر۔

☆ جب تُو کسی دعوت میں جائے تو وقتِ
مقررہ سے دیر کر کے نہ جا۔

☆ جب تُو دعوت کھانے سے فارغ ہو تو حتی
الوسع وہاں دیر نہ لگا۔

☆ اے لڑکی! تُو اپنے بھائیوں کے ساتھ
ایک بستر میں مت سو۔

☆ تُو حتی الوسع پان کھانے کی عادت نہ ڈال۔
☆ تُو ناف سے نیچے اور گھٹنوں سے اوپر کا

بدن لوگوں کے سامنے نہ نگاہ نہ کر۔
☆ تُو ایسا لباس نہ پہن جس سے تُو آنگشت نما ہو۔

☆ اے مرد! تُو اپنا لباس سادہ اور صُوفیانہ
رکھ۔

☆ تُو جمعہ کے دن تعطیل منا۔
☆ تُو اپنے ہاتھ میں کلڑی لے کر گھر سے باہر

نکلا کر۔
☆ تُو جس چیز کو جہاں سے اُٹھائے پھر وہیں

رکھ دیا کر۔
☆ تُو مجلس میں ہمیشہ معزز جگہ بیٹھنے کی کوشش

نہ کر۔

کوشاں رہ۔

☆ اے خاتون! تُو نامحرم کے رُو برو اپنی

زینت کو نظر نہ کر۔

☆ تُو آستین سے اپنی ناک نہ پونچھ۔

☆ جب تُو بازار میں سے گزرے تو راہ

گزروں کو سلام کر، کسی کا راستہ نہ روک۔

اور سڑک کے ایک طرف ہو کر چل۔

☆ تُو ایسی انجمنوں، سوسائٹیوں یا کمیٹیوں کا

ممبر بن جن کا کام غریبوں کی امداد، نیکی

کی اشاعت اور پبلک کو فائدہ پہنچانا ہو۔

☆ تُو ایسی انجمنوں کا ممبر بن جن کا کام فتنہ و

فساد کو روکنا، امن و آسائش کا پیدا کرنا اور

لوگوں کی اصلاح کرنا ہو۔

☆ تُو کسی خطرناک ہتھیار کا رُخ کسی انسان

کی طرف نہ کر۔

☆ تُو مسجدوں میں اور پبلک جلسوں میں

اپنے اچھے کپڑے پہن کر حاضر ہوا کر۔

☆ تُو اپنے بچوں کو بُری باتوں سے روک

اچھی باتوں کی ترغیب دے اور اُن کو

تکلیف کی برداشت سکھا۔

☆ تُو حتی الوسع ہمیشہ مہذب طریقہ سے

چیزوں پر دھبے نہ ڈال۔

☆ تُو کھانا کھا کر اپنے ہاتھ اس طرح دھو کہ

انگلیوں پر چکنائی اور ہلدی کا اثر باقی نہ رہے۔

☆ تُو روشنائی سے اپنے ہاتھوں اور کپڑوں کو

خراب نہ کر۔

☆ اے مرد! تُو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار

میں نہ لگا رہ۔

☆ تُو مکان کی دیواروں اور فرش کو اپنے

تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کر۔

☆ تُو اپنے ناخن دانتوں سے نہ کتر کر۔

☆ تُو حتی الوسع لفافہ کو تھوک سے نہ چپکا، بلکہ

پانی لگا۔

☆ تُو مجلس میں اپنی انگلیاں نہ چٹھا۔

☆ تُو کسی مجلس میں ہو تو نہ لیٹ۔

☆ تُو آنکھیں مار کر یا مٹکا کر باتیں کرنے کی

عادت نہ ڈال۔

☆ تُو اپنا کپڑا یا کتاب مُنہ سے نہ چوسا کر۔

اور نہ کتر کر۔

☆ تُو حتی الوسع اپنی بیٹی کی شادی پندرہ سولہ

سال کی عمر میں کر دے۔

☆ تُو جوان بیوہ عورت کی شادی کے لئے

☆ تُو کسی خفیہ سوسائٹی کا ممبر نہ بن۔

☆ تُو صرف ایک پیر میں جُو تِی پہن کر نہ چل۔

☆ تُو اپنی رڈی اور گھر کا کوڑا کرکٹ بجائے ہر

جگہ بکھیرنے کے ایک ٹوکری میں ڈالا کر۔

☆ تُو موذی جانوروں (بھڑ، سانپ، بچھو

وغیرہ) کو ایذا دینے سے پہلے ہی مار دے

کیونکہ یہ گناہ نہیں بلکہ ثواب ہے اور

انسانوں پر رحم۔

☆ تُو مرد ہو کر کوئی زیور نہ پہن (بجز چاندی

کی انگوٹھی کے)

☆ تُو کھیل، تفریح اور لہو و لعب کو صرف بقدر

ضرورت استعمال کر۔

☆ تُو کسی کے سُو دے پر سُو دا اور کسی کی نسبت

پر نسبت نہ کر۔ جب تک پہلے معاملہ کا

فیصلہ نہ ہو جائے۔ (سوائے نیلام کے)

☆ اگر تُو مالدار ہے تو اپنے جسم پر اس نعمت کی

شکر گزاری کے آثار ظاہر کر۔

☆ اے خاتون! تُو کسی نامحرم سے مصافحہ نہ کر۔

☆ اے خاتون! تُو مغربی عورتوں کی نقل میں

اپنے بال نہ کٹوا۔

☆ تُو بِسْمِ اللّٰهِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. جَزَاكَ

مباحثہ کر اور عموماً ذاتیات پر حملہ نہ کر۔

☆ تُو آپ ہی بات کر کے آپ ہی نہ ہنسا کر۔

☆ تُو کسی جلسہ میں لوگوں پر سے پھلانگتا ہوا

داخل نہ ہو۔

☆ جو آدمی وسعت ہوتے ہوئے بھی شادی

نہ کرے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

اُمت میں سے نہیں۔

☆ جو شخص عیال داری کے بوجھ کے خیال سے

شادی نہ کرے وہ بھی آنحضرت ﷺ کی

اُمت میں سے نہیں۔

☆ اگر تجھے توفیق ہو تو اپنے پاس ایک گھڑی

ضرور رکھ۔

☆ تُو بازار میں ننگے پیر اور ننگے سر نہ پھر۔

☆ جب دو آدمی باتیں کر رہے ہوں تو تُو اُن

میں خواہ مخواہ دخل نہ دے۔

☆ تُو اپنے کھانے پینے کی اشیاء کو گرد و غبار

سے بچا۔

☆ تُو اپنی چھتوں اور دیواروں کو مکڑی کے

جالوں سے صاف رکھ۔

☆ تُو اپنی بات چیت میں سفیہانہ الفاظ

استعمال نہ کیا کر۔

بلکہ اپنا نام بتا۔

☆ جب تو کسی پردہ دار کے گھر پر جائے تو دروازے سے ایک طرف اوٹ میں ہو کر سلام کہہ اور اذن لے۔

☆ اے خاتون! تیرے کپڑے اتنے چُست نہ ہوں کہ بدن کی بناوٹ اُن میں سے معلوم ہو۔

☆ اے خاتون! تیرے کپڑے اتنے باریک نہ ہوں کہ ان میں سے تیرا جسم بے پردہ نظر آئے۔

☆ تو کسی غیر لڑکے کے ساتھ ایک چارپائی پر نہ سو۔

☆ تو کسی کے گلے میں باہیں ڈال کر راستہ نہ چل۔

☆ اے خاتون! تو اپنے گھر کو نوکروں اور بچوں پر نہ چھوڑ۔

☆ تو مجلس میں کانا پھوسی نہ کر۔

☆ تو لوگوں کی طرف اُنکلیوں سے اشارہ نہ کر۔

☆ اے بچے! تو اپنے کھلونوں کی حفاظت کر اور اُن کو برباد نہ کر۔

اللَّهُ. اِنْشَاءَ اللَّهِ. مَا شَاءَ اللَّهُ. اِنَّا لِلَّهِ اور السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَغَیْرِهِ اسْلَامِی الفاظ کو اپنے گھر میں روانہ دے۔

☆ تو لڑکیوں کی پیدائش پر بُرا نہ منا۔ کیونکہ وہ بھی دُنیا کے لئے ایسی ہی ضروری ہیں جیسے لڑکے۔

☆ تیرا سلوک اپنے لڑکے اور لڑکیوں سے برابر کا ہو۔

☆ جب تو بیت الخلاء میں ہو تو کسی سے گفتگو نہ کر۔

☆ جب تو کسی دعوت میں جائے تو اپنے سامنے اور نزدیک کے کھانے میں سے حصّہ لے۔

☆ تو دعوت میں کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کر جو دوسروں کو بُری لگے یا جس سے اُن کو گھن آئے۔

☆ تو اپنے کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھ۔

☆ جب تو کسی کے ہاں جا کر باہر سے دستک دے اور گھر والے پوچھیں کہ ”کون صاحب ہیں“ تو یہ نہ کہو کہ ”میں ہوں“

ہی اُسے سُنا دے کہ اندازاً تیرا کب تک
قیام کا ارادہ ہے۔

☆ تُو سفر میں اپنے اسباب سے غافل نہ ہو۔
☆ تُو حتی الوسع اکیلا سفر نہ کر بلکہ کسی کو اپنا
ساتھی بنا لے۔

☆ تُو حتی الوسع ایسی جگہ مہمان بن کر نہ جا
جہاں میزبان یا اُس کے بیوی بچے بیمار
ہوں۔

☆ تُو حتی الوسع تُو تکار کر کے بات نہ کر۔

☆ تُو حتی الوسع اپنے میزبان کے ہاں بے
وقت نہ جا۔

☆ جب تُو سیر کو جائے تو ایک یا زیادہ رفیق
ہمراہ لے لیا کر۔

☆ اگر کسی کمزور مسافر کو لاری یا ریل میں جگہ
نہ ملے تو تُو اس کی مدد کر۔

☆ تُو اپنی عینک کو استعمال کرنے کے بعد
ہمیشہ اُس کے خانہ میں رکھ دیا کر۔

☆ تُو مجلس میں اپنے پیر دراز نہ کر۔

☆ تُو اُدھرے ہوئے یا پھٹے ہوئے کپڑے
پہن کر باہر نہ نکل۔

☆ تُو گھر سے باہر جانے سے پہلے عموماً آئینہ

☆ اے خاتون! تُو اپنے ہر ایک بچے کو
کتابیں اور کھلونے رکھنے کے لئے
الماری یا صندوق دے۔ اور کبھی کبھی
اُسے دیکھ لیا کر کہ اُس میں کوئی نامناسب
یا چوری کی چیز تو نہیں رکھی۔

☆ تُو نگرانی رکھ کہ تیرے بچے لوگوں سے کچھ
مانگیں نہیں۔

☆ تُو نگرانی رکھ کہ تیرے بچے گالی اور فحش
الفاظ زبان پر نہ لائیں۔

☆ اگر تُو کسی کے ہاں مہمان جائے تو اپنا
بستر ضرور ساتھ لے جا۔

☆ سوائے بیماری کے تُو حتی الوسع ایسے نخرے
نہ کر کہ میں یہ چیز نہیں کھاتا۔ وہ چیز نہیں
کھاتا۔ کیونکہ انسان پر ہمیشہ ایک طرح
کا زمانہ نہیں رہتا۔

☆ اگر تُو کسی کے ہاں مہمان جائے تو بروقت
اطلاع دے۔

☆ اگر کوئی تیرے ہاں مہمان آئے تو سب
سے پہلے اُسے اُس کے سونے کی جگہ اور
بیت الخلاء کا پتہ دے۔

☆ اگر تُو کسی کے ہاں مہمان جائے تو جاتے

☆ تو اپنی شادی کے وقت اپنا کفو تلاش کر۔

☆ تو بڑھوں میں بڑھا۔ جوانوں میں جوان اور بچوں میں بچہ بننے کی کوشش کر۔

☆ یاد رکھ کہ اسلامی تمدن کی بنیاد حقیقی اخوت پر ہے نہ کہ مادی ٹیپ ٹاپ پر۔

☆ یاد رکھ کہ نکاح کی غرض بیوی کا حاصل کرنا ہے نہ کہ مال کا۔

☆ اے خاتون! تو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جا۔

☆ اے خاتون! تو بلا اجازت اپنے خاوند کے نفلی روزہ نہ رکھ۔

☆ جب تو کسی کو کوئی چیز رعایۃ دے تو لکھ لیا کر۔

☆ تو اپنے برتنوں پر اپنا نام گھد والے تاکہ بدلے نہ جائیں۔

☆ اے خاتون! تو یاد رکھ کہ خدا نے مرد کو عورت پر فضیلت بخشی ہے۔

☆ اے مرد! تو یاد رکھ کہ بیوی کے ساتھ نیک سلوک کرنا تیرا فرض ہے۔

☆ تو وقت کی پابندی کر۔

☆ اے خاتون! تو بوقت ضرورت غیر مردوں سے بریاعتِ پردہ و حیا بات

دیکھ لیا کر۔

☆ تو اپنے گریبان کے بٹن کھول کر بازار میں نہ پھر۔

☆ تو گھر کے دروازوں اور کھڑکیوں کو آہستہ سے بند کیا کر۔ تالوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

☆ تو تکیہ لگا کر کھانا نہ کھا۔

☆ تو گھر کی دیواروں اور فرش کو چاک یا کوئلے وغیرہ کی لکیروں سے بد نما نہ کیا کر۔

☆ تیرے سر اور کپڑوں میں جوئیں ہونا حد درجہ کی بد تمیزی اور غلاظت اور لاپرواہی کی علامت ہے۔

☆ تو اپنے سے بڑوں اور برابر والوں کو آپ اور چھوٹوں کو تم کہہ کر خطاب کر۔

☆ تو سڑک اور راستہ پر ایک طرف ہو کر چلا کر۔

☆ تو اپنی بیوی اور اولاد کی عزت کر۔

☆ تو حفظِ مراتب کا خیال رکھ۔

☆ اگر تو مرد ہے تو عورتوں کا اور عورت ہے تو مردوں کا مخصوص لباس نہ پہن۔

☆ تو مرد ہو کر زنانہ اور زنجہ پن کی حرکات نہ کر۔

☆ تو اپنے اُستاد، خُسر، اور بڑے بھائی کی اپنے باپ کی طرح عزت کر۔

سے پیش آ۔

☆ تُو نیک اور اچھے لوگوں سے حُسنِ ظن رکھ۔

☆ تُو زندہ دلی اختیار کر۔

☆ تُو قومی کاموں میں دلچسپی لے۔

☆ تُو اپنے وطن سے محبت رکھ۔

☆ تُو بزرگوں کی اولاد کی عزت کر۔

☆ تُو اپنے باپ کے بزرگوں اور دوستوں کو

اپنا بزرگ سمجھ۔

☆ تُو لوگوں کے حقوق تسلیم کر۔

☆ کوئی بُری عادت تجھ میں نمایاں طور پر نہ

پائی جائے۔

☆ تُو بیواؤں اور یتیموں پر رحم کر اور اُن کی مدد

کر۔

☆ تُو کسی کا حقیر سے حقیر تحفہ قبول کرنے میں پس و

پیش نہ کر۔ (سوائے خاص مصلحت کے)

☆ تُو ہکلوں، اندھوں، لنگڑوں، لُولوں اور

معزوروں کی نقلیں نہ اُتار۔

☆ تُو کسی کے چال چلن پر حملہ نہ کر۔

☆ تُو جہاں تک ہو سکے مقدمہ بازی سے

پرہیز کر۔

☆ تُو لوگوں کو بے وقوف بنانے سے پرہیز کر۔

چیت کر سکتی ہے۔ مگر اس میں نرمی لجا جت

اور ڈرنہ ہو۔

☆ اگر تجھے اپنی حقیقت دیکھنی ہو تو اپنے

دوستوں کے آئینہ میں دیکھ۔

☆ تُو اپنا خرچ اپنی آمدنی کے اندر رکھ۔

☆ اے خاتون! تیرا کام خدا تعالیٰ کی

عبادت۔ خاوند کی اطاعت اور بچوں کی

تر بیت ہے۔

☆ تُو عموماً اپنی بیوی سے الگ دُوباش نہ رکھ

(سوائے مجبوری کے)

☆ تُو اور تیرے بیوی بچے ایک جگہ اور ایک

وقت میں اکٹھے دستر خوان پر کھانا

کھائیں۔

☆ تُو ایسی کوئی حرکت نہ کر جسے دیکھ کر لوگوں

کو گھین آئے۔

☆ تُو نامحرم اور نیم برہنہ عورتوں کی تصاویر

سے اپنا گھریا کمرہ آراستہ نہ کر۔

☆ تُو چھوٹے بچوں کو نہ ستا۔

☆ تُو جانوروں کو بے جا آزار نہ دے۔

☆ تُو بہت چیخ چیخ کرنے بولا کر۔

☆ تُو لوگوں سے خندہ رُوئی اور کُشادہ پیشانی

☆ تُو خوبصورت لڑکوں سے بلا وجہ خلّامانہ
رکھ۔

☆ تُو بزرگوں کے سامنے ننگے سر نہ بیٹھ۔

☆ تُو ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے محروم نہ رکھ۔

☆ تُو عموماً سب سے اور خصوصاً غریبوں سے
حُسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آ۔

☆ اگر تجھ سے ہو سکے تو ظالم سے مظلوم کا حق
دلانے کی کوشش کر۔

☆ تُو کسی تکلیف کلام کی عادت نہ ڈال۔

☆ تُو فقیر کو روپیہ یا پیسہ پچوں کے ہاتھ سے
بھی دلویا کر۔

☆ تُو کسی سٹرائیک اور ہڑتال میں شریک نہ ہو۔

☆ تُو کبھی اپنی قومیت کو بدل کر پیش نہ کر۔

☆ تُو اپنے مہمان کا اکرام کر۔

☆ تُو اپنے میزبان پر کسی قسم کا نامناسب
بوجھ نہ ڈال۔

☆ تُو عورتوں کا گانا نہ سُن۔ نہ اُن کا ناچ دیکھ۔

☆ تُو اپنے بڑے بھائی کو باپ کی جگہ اور
چھوٹے کو اپنے بیٹے کی بجائے سمجھ۔

☆ تُو اپنی ماں کی قدموں کے نیچے جو جُت
ہے اُسے حاصل کر۔

☆ تُو شریفوں کی تذلیل نہ کر۔

☆ اگر تُو ملازم ہے تو اپنا کام محنت اور دیانت
سے کر۔

☆ اگر تُو افسر ہے تو کسی ماتحت کی حق تلفی نہ کر۔

☆ اگر تُو اپنی عُمر دراز کرنی چاہتا ہے تو اپنے
غریب رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کر۔

☆ تُو عورتوں کی عزّت کر۔

☆ جب کوئی تجھ سے بات کرے تو تُو اس کی
طرف متوجّہ ہو۔

☆ تُو کوشش کر کہ تیری گفتگو ہمیشہ سُستہ اور
بلا تصنع ہو۔

☆ تُو کبھی کسی سازش میں شریک نہ ہو۔

☆ تُو لوگوں کے ساتھ رواداری سے پیش آ۔

☆ جب ضرورت ہو تُو لوگوں کو نرمی سے سمجھا۔

☆ تُو اپنے آپ کو لوگوں کا منحروم نہ سمجھ بلکہ
اُن کا خادم جان۔

☆ تُو دوسروں کے آرام میں خلل نہ ڈال۔

☆ تُو فقیر اور سوالی کو نہ چھڑک۔

☆ تُو یتیم پر سختی نہ کر۔

☆ تُو برتنے کی چیزوں کے متعلق اپنے
ہمسائیوں اور غریبوں سے بخل نہ کر۔

☆ تُو چاندی سونے کے برتنوں میں نہ کھا۔

☆ تُو اپنی اولاد کو افلاس یا غیرت کے خیال سے قتل نہ کر۔

☆ تُو قومی کاموں میں دل و جان سے کوشش کر

☆ تُو دیگر مذاہب کے عبادت خانوں کی حفاظت میں بھی حصہ لے اور اُن کی جائز مذہبی آزادی میں ہرگز مُخل نہ ہو۔

☆ اے خاتون! تُو اپنی زینت ڈھانکنے کے لئے ایسا بُرّقع نہ بنا جو بجائے خود زینت ہو۔ کیونکہ بُرّقع زینت چھپانے کے لئے ہے نہ کہ خود زینت بننے کے لئے۔

☆ اے خاتون! تُو اپنے کپڑوں اور بُرّقع کو خوشبو لگا کر بازار میں نہ چل۔

☆ تُو اپنے نوافل اور سُننِ حتی الوسع اپنے گھر میں ادا کرتا کہ تیرے بیوی اور بچے صحیح طور پر نماز پڑھنا سیکھیں۔

☆ تُو اپنی لڑکیوں کو دس گیارہ سال کی عمر سے پردہ کرانا شروع کرا۔

☆ تُو مسلمان عورت کا ذبیحہ کھالے کہ وہ حلال ہے۔

☆ تُو ذات پات کے چکّر میں مبتلا نہ ہو۔

☆ تُو کسی کے سامنے اپنا ستر برہنہ نہ کر۔

☆ کوئی کھانا کھاتا ہو تو اُس کے کھانے کی طرف نہ تگ۔

☆ تُو کبھی کبھی اپنے ہمسایہ کو تحفہ بھی بھیجا کر۔

☆ اگر ریل گاڑی یا لاری میں تجھے تنگی ہو تو بھی اپنے ہمراہی مسافروں سے نہ جھگڑ۔

☆ جب تُو عاریتہً کسی سے کوئی چیز مانگے تو جلد سے جلد بغیر مطالبہ کے اُسے واپس کر دے۔

☆ تُو کبھی اپنے نسب کی وجہ سے لوگوں پر فخر نہ کر۔

☆ تُو اپنی حکومت کا وفادار رہ اور کسی بغاوت میں حصّہ نہ لے۔

☆ اے خاتون! تُو گھر میں بھی اپنا سینہ اور سر دوپٹے سے ڈھانک کر رکھ کہ یہ تیری حیا کے قیام کا باعث ہے۔

☆ دُنیا کا ہر شخص کسی نہ کسی وقت تیرے کام آسکتا ہے۔ پس تیری کسی سے اُن بن نہ ہو۔

☆ اے مرد! تُو ریشم کے کپڑے نہ پہن۔

☆ تُو شرعی حد بندیوں کا لحاظ رکھتے ہوئے جس مُلک میں ہو وہاں کا تمدن اختیار کر

سکتا ہے۔

☆ تُو دنیا کے امن کے قیام میں کوشش کر۔

☆ تُو اپنے خیالات اور حالات کے اندراج

کے لئے اپنے واسطے ایک ڈائری بنا۔

☆ تُو ہر وقت تھوکنے کی عادت نہ ڈال۔

☆ تُو جب کسی دعوت میں اکیلا بلا یا جائے تو

اپنے بچوں کو ساتھ نہ لے جا۔

☆ اے ناکتھڈ لڑکی! تیری ساری خط و کتابت

تیرے والدین کی نظر سے گزرنی چاہئے

☆ تجھ میں اور تیرے خاندان میں جو کمزوریاں اور

بیاریاں ہیں تُو ویسی کمزوریوں والے خاندان

میں شادی نہ کر۔

☆ اگر تیری ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو

اُن میں انصاف رکھ۔

☆ جب تُو کسی کو خط لکھے تو شروع میں بسم

اللہ، اپنے شہر کا نام اور خط لکھنے کی تاریخ

ضرور لکھ۔

☆ تُو واضح، سلیس اور آسان عبارت لکھا کر۔

☆ تُو بدخط نہ لکھ بلکہ ایسا لکھ کہ صاف پڑھا

جاسکے۔

☆ تُو ضروری اُمور میں مشورہ کر لینے کی

عادت ڈال۔

☆ جیسے چٹور پن بُرا ہے ویسا ہی کھانے پینے

میں خست بھی بُری ہے۔

☆ اپنے بزرگوں پر فخر کرنا اور خود کچھ نہ ہونا

حمیت کے برخلاف ہے۔

☆ تُو راستہ پوچھنے والے کو راستہ بتا۔

☆ اے خاتون! تُو اپنی بچیوں کو محلّہ کے

لوٹوں کے ساتھ نہ کھیلنے دے۔

☆ تُو روزی کمانے کے لئے کوئی ناجائز اور

ذلیل پیشہ اختیار نہ کر۔

☆ تُو اپنے گھر کی خوبصورتی کو برباد نہ کر خواہ

وہ کرائے ہی کا ہو۔

☆ تُو اپنے پاس ایک چاقو، ایک پنسل یا قلم

اور ایک نوٹ بک ضرور رکھا کر۔

☆ اے طالب علم! تُو اپنے ہاتھوں اور اپنی

کتابوں اور کاپیوں کو سیاہی کے دھبوں

سے خراب نہ کر۔

☆ جب تُو کسی خطبہ یا لیکچر میں حاضر ہو تو

خاموشی اور توجہ سے اُسے سُن اور خطیب

کی طرف اپنا منہ رکھ۔

☆ تُو اپنی اہنیت کو اپنے باپ کے سوا کسی اور

کی طرف منسوب نہ کر۔

۳- مالی معاملات اور معاہدات (۳۵۹-۴۳۸)

- ☆ اے حلوائی تو دودھ میں پانی نہ ملا۔
☆ اے تاجر تو کھوٹی چیز کو کھری کہہ کر نہ بیچ۔
☆ اے تاجر تو مصنوعی گھی کو اصلی بتا کر نہ فروخت کر۔
☆ اے تاجر تو یہ نہ کر کہ نمونہ اور دکھائے اور چیز اور دے۔
☆ اے پیشہ ور! تو اپنے وعدہ کی پابندی کر اور جس دن کا وعدہ ہے اُس دن کام پورا کر کے دے۔
☆ اے سُنار! تو زیور میں کھوٹ نہ ملا۔
☆ تو لوگوں کے جھگڑوں میں دخل نہ دے سوائے اس کے کہ تیرے دخل سے صلح کا امکان ہو۔
☆ تو اپنے ترازو، پتوں، گزروں اور پیمانوں کو ہمیشہ ٹھیک رکھ۔
☆ تو جان بوجھ کر کھوٹے سکوں کو کھرا کر کے نہ چلا۔
☆ تو شرعی ورثہ میں گڑ بڑ نہ ڈال۔
☆ تو ماؤں بہنوں اور لڑکیوں کا حصہ شرعی
- ☆ تو اپنا مال ہمیشہ جائز اور مفید کام میں خرچ کر۔
☆ تولنے کے وقت پورا تول کر دے۔
☆ ماپنے کے وقت پورا ماپ کر دے۔
☆ تو حتی الوسع کوئی پیشہ یا دستکاری ضرور سیکھ۔
☆ تیرے کاموں میں بد انتظامی اور بے ترتیبی نہ ہو۔
☆ تو لوگوں کے خطوط کے جواب جلد سے جلد دیا کر۔
☆ تو حتی الوسع قرضہ لینے سے پرہیز کر۔
☆ تو اپنی آمدنی کا ایک حصہ ضرور پس انداز کر۔
☆ تو اپنی تجارت میں ایمانداری اور دیانت سے کام لے۔
☆ اے تاجر! تو اپنے اشتہار میں مبالغہ نہ کر۔
☆ تو تحریرت اور مساواتِ انسانی کو نہ بھول کہ سب انسان آدم کی اولاد ہیں اور تیرے بھائی۔

☆ اے خاتون! تو اپنے مرد کی فرمانبردار اور

اُس کے مال و عزت کی نگہبان ہے۔

☆ تو خود اپنے گھر میں بھی آواز دے کر داخل

ہو اور۔

☆ تو مقدمہ بازی یا کسی ناجائز طریقہ سے

دوسرے کا مال نہ کھا۔

☆ تیری تحریری وصیت ہمیشہ تیرے پاس

موجود رہنی چاہئے۔

☆ تو کبھی مردوں کو برا نہ کہہ۔ کیونکہ اس سے

زندوں کو تکلیف ہوتی ہے اُن کا معاملہ

خدا کے ساتھ بڑچکا ہے۔

☆ اگر تو پوری تنخواہ لیتا ہے مگر آقا کے کام پر

پورا وقت خرچ نہیں کرتا تو تو مُطَقَّف ہے۔

☆ تو حرام چیزوں کی تجارت نہ کر۔

☆ تو بے ٹکٹ کے سفر نہ کر۔

☆ جس سٹیشن پر پلیٹ فارم ٹکٹ خریدنا

ضروری ہو وہاں تو پلیٹ فارم ٹکٹ

خریدے یا سٹیشن ماسٹر سے پوچھے بغیر

اندر داخل نہ ہو۔

☆ تو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اپنے تمام

اسباب پر اپنے نام اور مقام کی چٹیں لگا

اندازہ سے ادا کر۔

☆ تو اپنی بیوی کا مہر خوشی سے اور جلد سے

جلد ادا کر۔

☆ اے عورت! تو حتی الوسع خلع کی ذلت

برداشت نہ کر۔

☆ تو حتی الوسع اپنی بیوی کو طلاق نہ دے۔

☆ تو حتی الوسع اپنی بیوی کو نہ مار۔

☆ تو اپنے رشتہ داروں کا لحاظ رکھ اور اُن کو

ایذا نہ پہنچا۔

☆ تو ہمیشہ ضروری امور میں مشورہ کر لیا کر۔

☆ تو اپنے معاملات میں عقل کو بیکار نہ

چھوڑ۔ بلکہ اُس سے پورا پورا کام لے۔

☆ تو کبھی اچھی اور مفید سفارش سے انکار نہ کر۔

☆ تو نہ ہمیشہ انتقام لے نہ ہمیشہ معاف کر

بلکہ اصلاح کا خیال رکھ۔

☆ تو اپنا ووٹ کسی نا اہل کو نہ دے۔

☆ تو نکاح کے بعد اپنی بیوی کے نان نفقہ کا

ذمہ دار ہے۔

☆ اے مرد! تو اپنی عورت کا نگران اور

محافظ ہے پس اس پوزیشن سے اپنے تئیں

کبھی نہ گرا۔

تعمدہ اور پابندی اختیار کر۔
 ☆ تو لوگوں سے اپنے حقوق لینے میں نرمی اور مسامحت دکھا۔
 ☆ تو اپنے قرضخواہ دوکانداروں کے بل جلد سے جلد یا کم از کم ماہوار ادا کر دیا کر۔
 ☆ تو سلسلہ کے چندے با شرح اور باقاعدہ ادا کر۔
 ☆ تو سفر میں کسی کو یہ نہ بتا کہ تیرے پاس کتنا روپیہ ہے اور کہاں رکھا ہے۔
 ☆ اے خاتون! تو اپنے خاوند سے اس کی حیثیت سے زیادہ نہ مانگ۔
 ☆ اے خاتون! تو اپنے خاوند کے مال کو (بغیر شرعی ضرورت کے) اس کی مرضی یا اجازت کے بغیر خرچ نہ کر۔
 ☆ تو مزدور کی مزدوری اُس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو نہ کم از کم حسب معاہدہ ادائیگی تو ضرور ہو۔
 ☆ تو انکم ٹیکس، چندوں زکوٰۃ اور وصیت سے بچنے کے لئے اپنا مال اور آمدنی مت چھپا۔
 ☆ تو اپنی جیب کو جیب تراش سے نگاہ رکھ۔
 خصوصاً ڈاک خانہ اور ٹکٹ گھر کی کھڑکی

دے اور اُن کو احتیاط سے گن کر نوٹ بک میں درج کر لے۔
 ☆ تو سٹیشن پر اسباب کو قفل کی سپرد کرنے سے پہلے اس کا نمبر ضرور دیکھ لے۔
 ☆ اے ملازم! تو سرکاری سٹیشنری اپنے منج کے کام میں استعمال نہ کر۔
 ☆ تو سرکاری ملازموں سے اپنا منج کا کام نہ لے سوائے اس کے کہ تو انکو اس کا پورا فالتو معاوضہ دے اور اس شرط پر کہ اس بات کی اجازت بھی تجھے حاصل ہو۔
 ☆ تو ریل کے نچلے درجہ کے ٹکٹ پر اوپر کے درجہ میں سفر نہ کر اور اگر ضرورتاً ایسا کرنا پڑے تو زائد کرایہ ادا کر۔
 ☆ تو ریل کے سفر میں بارہ سال کی عمر سے زیادہ کے بچے کا پورا ٹکٹ لے۔
 ☆ تو ریل میں تین سال سے زیادہ کے بچے کو مفت مت لے جا۔
 ☆ تو لوگوں سے اور خدا سے اپنے مالی معاملات صاف رکھ۔
 ☆ تو کبھی نادہنگی کی عادت اختیار نہ کر۔
 تو لوگوں کے حقوق ادا کرنے میں سخت

اور معاملات کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

☆ وہی تیرا مال ہے جو تُو نے آگے بھیجا باقی وارثوں کا۔

☆ اگر تُو مالدار ہے تو اپنے اخراجات کا ماہانہ یا سالانہ بجٹ بنالیا کر۔

☆ تُو اپنے مال اور قیمتی اشیاء کو محفوظ جگہ رکھ۔

☆ اے ملازم! تُو اپنے آقا کے سودے میں سے چوری نہ کر۔

☆ تُو جو اُنہ کھیل۔

☆ تُو شادی غمی وغیرہ کی تقریبوں پر ہرگز فضول خرچی نہ کر۔

☆ اے خاتون! تُو اپنے گھر کے روزانہ اخراجات ایک کاپی میں لکھ لیا کر۔

☆ اے تاجر! تیرا نرخ اور بھاؤ اپنے بیگانے اور چھوٹے بڑے سب کے لئے یکساں ہو۔

☆ تُو شرط نہ باندھ۔

کے آگے۔

☆ یاد رکھ کہ گورنمنٹس اور انجمنیں بھی معاہدات کی ایسی ہی پابند ہیں جیسے کہ افراد۔

☆ تُو لین دین اور معاملات میں کسی قسم کی بد معاملگی نہ کر۔

☆ تُو اپنے مال میں سے ایک حصہ ظاہر خرچ کر اور ایک حصہ پوشیدہ۔

☆ تُو جس سے قرض لے، وعدہ پر خوشدلی سے ادا کر دے۔

☆ تُو یتیم کا مال نہ کھا۔ سوائے اس کے کہ تُو خود نہایت غریب ہو۔ اس حالت میں تُو صرف جائز اور واجبی اجرت لے سکتا ہے۔

☆ تُو غریبوں کو صدقہ دیا کر۔ مگر کسی کو صدقہ دے کر پھر اُسے کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔

☆ تُو گندی، رڈی اور خراب اشیاء صدقہ میں نہ دے۔

☆ تُو شبِ برات میں آتشبازی نہ چلا۔

☆ تُو سود کو حرام سمجھ۔

☆ اگر تُو تاجر ہے تو تجھے حلال و حرام تجارتوں

۴- علم (۲۳۹-۲۹۱)

- ☆ تو عمر بھر طالب علم بنا رہ۔
- ☆ تو جاہل رہنے سے اپنے تئیں بچا۔
- ☆ تو علم کو عمل کرنے کے لئے سیکھ یا دوسروں کو سکھانے کے لئے۔
- ☆ تو اپنی اولاد کو اپنے سے زیادہ علم پڑھانے کی کوشش کر۔
- ☆ تو ہمیشہ اشاعتِ علم میں کوشش کر۔
- ☆ تو اپنے علم کو تکرار سے ترقی دے۔
- ☆ جو علم تیرے حالات کے مطابق مفید نہ ہو یا ضرر رساں ہو اُسے نہ سیکھ۔
- ☆ تو مفید علم کو کبھی نہ چھپا۔
- ☆ تو کسی نہ کسی علم یا فن میں کمال حاصل کر۔
- ☆ یاد رکھ کہ عمل سے علم زندہ رہتا ہے۔ نہ کہ محض حافظہ سے۔
- ☆ تو روزانہ کچھ وقت اپنے علمی مطالعہ کے لئے ضرور نکال۔
- ☆ تو کسی بڑے شہر میں ہو تو وہاں کی لائبریری کا ممبر بن جا۔
- ☆ علم کی جو بات تجھے نہ آتی ہو اُس کے پوچھنے میں مت جھجک۔
- ☆ تو ہر عمر میں کوئی نہ کوئی مفید علم سیکھ سکتا ہے۔
- ☆ تو بلند آواز سے مطالعہ کرنے کی عادت نہ ڈال۔
- ☆ تو اپنی اولاد کے لئے بہت سماں چھوڑ جائے اس کی نسبت یہ بہتر ہے کہ تو اُنکو اچھی تعلیم دلوائے۔
- ☆ اے طالب علم تو کبھی اپنے سکول یا کالج سے غیر حاضر نہ رہ۔
- ☆ اے خاتون! تیری لڑکی کے لئے ضروری ہے کہ وہ علاوہ لکھی پڑھی اور دیندار ہونے کے خانہ داری، پکانا اور سینا پرونا بھی جانتی ہو۔
- ☆ اگر تیری بیوی اُن پڑھ ہے تو اُسے علم پڑھا۔
- ☆ تو حسبِ توفیق عمدہ کتابیں خریدتا رہ۔
- ☆ تو کسی بڑے شہر میں ہو تو وہاں کی لائبریری کا ممبر بن جا۔
- ☆ جس بات کا تو خود تجربہ نہ کر لے اُسے

☆ تُوحتی الوسع اپنی کتابیں لوگوں کو عاریتاً نہ دے ورنہ اکثر واپس نہیں آئیں گی۔

☆ تُو حصولِ علم کے لئے سفر بھی اختیار کر۔

☆ تُو ہمیشہ اپنے اُستاد کی عزت کر۔ خواہ تُو اس سے بھی بڑا درجہ حاصل کر لے۔

☆ تُو اپنا علم بڑھانے کے لئے اخبارات اور

رسائل باقاعدہ اپنے مطالعہ میں رکھا کر۔
☆ تُو کج بحثی سے پرہیز کر۔

☆ تُو علم کو دانائی اور روشنی طبع کا ذریعہ سمجھ نہ کہ صرف معاش کا وسیلہ۔

☆ تُو مطالعہ کے وقت بالعموم بات چیت نہ کر۔

☆ مادری زبان کے علاوہ تُو اپنی مذہبی زبان اور حاکم وقت کی زبان کو بھی اچھی طرح سیکھ۔

☆ تُو ایک نوٹ بک اپنے پاس رکھ۔ جس میں کارآمد اور قابل یاد باتیں لکھ لیا کر۔

☆ تُو سکول میں اپنی اولاد کی عمر کم کر کے نہ لکھوا۔

☆ تُو غور و فکر کی عادت ڈال۔

☆ تُو یاد رکھ کہ اس زمانہ میں جس قدر معلومات اخبارات پڑھنے سے مل سکتی

بطور جُت دوسروں کے آگے پیش نہ کر۔
☆ اے طالب علم! اگر تُو سکول کا کام گھرا کر

نہ کرے تو تُو نالائق ہے۔

☆ اے طالب علم! اگر تُو صرف سکول ہی کا کام گھر پر کرے تو تُو اوسط درجہ کا طالب علم ہے۔

☆ اے طالب علم! تُو سکول کے کام کے علاوہ زائد مفید مطالعہ بھی اپنے شوق سے کرے تو تُو لائق ہے۔

☆ تُو اپنی کتابوں کی دیمک، چوہے، جھنگرا اور کیڑے سے حفاظت کر۔

☆ تُو لکھتے ہوئے سیدھی سطریں لکھنے کی عادت ڈال۔

☆ تُو علماء کی عزت کر۔

☆ جب تُو کوئی کتاب خریدے تو پہلے اُس کی جلد بندھو اور اندر اپنا نام لکھ اور پشتہ پر کتاب کا نام لکھ لے۔

☆ تُو اپنی مجلّد کتاب کو دھوپ اور نمی سے بچا۔ ورنہ وہ ٹیڑھی ہو جائے گی۔

☆ تُو اپنی کتاب چھوٹے بچوں کے ہاتھ میں نہ دے۔

ہیں اس قدر اور کسی ذریعہ سے نہیں مل
سکتیں۔

☆ تو ہمیشہ دماغ سے کام لے ورنہ عضو
معطل یا سادھوؤں کے سوکھے ہوئے
ہاتھ کی طرح ہو جائے گا۔

☆ تو محض کتاب کا کیڑا نہ بن بلکہ عمل پر بھی
زور دے۔

☆ اے اُستاد! تو مرد لڑکوں سے اپنا جسم نہ دبوا۔
☆ تو ہمیشہ اپنی عقل اور تفکُّہ کی ترقی میں لگا رہ۔
☆ تو کسی شخص کی کتابیں خطوط اور کاغذات
اُسکی اجازت کے بغیر نہ دیکھ۔

☆ تیرے لئے روپیہ جمع کرنے اور جائیداد
بنانے سے یہ بہتر ہے کہ اپنی اولاد کو علم
سکھائے اور اُن کی نیک تربیت کرے۔
☆ تو عبرت اور تجربہ حاصل کرنے کے لئے
بھی سیر و سفر کیا کر۔

☆ تو اپنے بچوں کو کسی بات کے فائدے اور
نقصان دلائل کے ساتھ سمجھا۔ نہ کہ محض
تحمکم سے۔

☆ تو یاد رکھ کہ حفظِ ماتقدم علاج سے بہتر ہے۔
☆ پیر شو بیا موز۔

۵- اخلاقیات (۴۹۲-۸۱۵)

- ☆ تُو یاد رکھ کہ کوشش اور محنت سے انسان کے اخلاق تبدیل ہو سکتے ہیں۔
- ☆ تُو اپنے اخلاق درست رکھ تاکہ لوگ تجھ سے فائدہ اٹھا سکیں۔
- ☆ تُو صرف جسمانی آرام و آسائش کو اپنا مقصود نہ بنا۔
- ☆ تُو ذہین بن مگر چالاک نہ بن۔
- ☆ تُو مال کما مگر حریص نہ بن۔
- ☆ تُو بزرگوں اور ماں باپ کی رضامندی کا طالب رہ اور اُن کی فرمانبرداری کر۔
- ☆ تُو استقامت اور استقلال اختیار کر۔
- ☆ تُو محنت کی عادت ڈال۔
- ☆ تُو نامحرم عورتوں کے ساتھ اکیلا نہ بیٹھ۔
- ☆ تُو گانے بجانے سے شوق نہ رکھ۔
- ☆ تُو نجش کلامی، نجش نویسی اور نجش مجالس سے پرہیز کر۔
- ☆ تُو یاد رکھ کہ انسان کے اخلاق انسان کی صحبت سے بھاگ۔
- ☆ تُو کسی کے لئے وہ بات پسند نہ کر جو خود تجھے پسند نہ ہو۔
- ☆ تُو جھوٹ کو سچائی کے رنگ میں پیش نہ کر۔
- ☆ تُو نامحرم عورت کی طرف سے اپنی نظر نیچی رکھا کر۔
- ☆ تُو کسی کی ناواقف دلازاری نہ کر۔
- ☆ تُو ہمیشہ حلال روزی کھا۔
- ☆ تُو رشوت نہ لے۔
- ☆ تُو اپنے عہد اور وعدہ کو پورا کر (اگر وہ خلاف شریعت نہ ہو)۔
- ☆ تُو کسی عادت کا غلام نہ بن۔
- ☆ تُو سادہ زندگی اختیار کر۔
- ☆ تُو چوری نہ کر۔
- ☆ تُو بدکاری نہ کر۔
- ☆ تُو قتل نہ کر۔
- ☆ تُو دُختر گشتی نہ کر۔
- ☆ تُو وقار کے ساتھ انکسار اختیار کر۔
- ☆ تُو ڈاکہ نہ مار۔

- ☆ تُو استہزاء اور مسخر اپن نہ کر۔
 ☆ تُو جھوٹ نہ بول۔
 ☆ تُو تکلیف اور مصیبت پر صبر کر۔
 ☆ تُو پُجھلی نہ کھا۔
 ☆ تُو امانت میں خیانت نہ کر۔
 ☆ تُو احسان کا شکر کر۔
 ☆ تُو سُست اور کاہل نہ ہو۔
 ☆ تُو قناعت اختیار کر۔
 ☆ تُو نیکیوں کی صحبت اختیار کر۔
 ☆ تُو غریبوں اور کمزوروں کی مدد کر۔
 ☆ تُو اپنے جسم سے زیادہ اپنے خیالات کو
 پاک رکھ۔
 ☆ تُو اپنے ہمسایہ سے نیک سلوک کر۔
 ☆ تُو کسی کو بے وجہ ایذا نہ دے۔
 ☆ تُو ریا اور دکھاوے سے بچ۔
 ☆ تُو کسی کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھ۔
 ☆ تُو کسی کو گالی نہ دے۔
 ☆ تُو ہمیشہ مخلوق کی ہمدردی اور خیر خواہی میں
 لگا رہ۔
 ☆ تُو حلم اختیار کر۔
 ☆ تُو کسی کا حق نہ مار۔
 ☆ تُو استہزاء اور مسخر اپن نہ کر۔
 ☆ تُو لغو کاموں سے بچ۔
 ☆ تُو ہمیشہ ہوشیار اور محتاط رہ۔
 ☆ تُو بیہودہ بکواس نہ کر۔
 ☆ تُو غصّہ کی شدت میں خاموش ہو جایا کر۔
 ☆ تُو بزدل نہ بن۔
 ☆ تُو کبھی مایوس نہ ہو۔
 ☆ تُو نہ غیبت سُن۔ نہ کر۔
 ☆ تُو کسی کو بددعا نہ دے۔
 ☆ تُو وعدہ خلافی نہ کر۔
 ☆ تُو فساد نہ کر۔ نہ لڑائی دنگوں میں شامل ہو۔
 ☆ تُو حسد نہ کر۔
 ☆ تُو اپنی خداداد طاقتوں اور قوتوں کو ضائع
 نہ کر۔
 ☆ تُو بلا خاص ضرورت کے کھانے میں
 عیب نہ نکال۔
 ☆ تُو تکبر سے اکڑ کر نہ چلا کر۔
 ☆ تُو جلد بازی نہ کر۔
 ☆ تُو نیکی میں سبقت کرنے کی کوشش کر۔
 ☆ تُو ہر نیکی شوق سے کر۔ اور ہر بدی کو نفرت
 کے ساتھ چھوڑ دے۔

- ☆ تُو چشم پوشی اور ستاری کی عادت ڈال۔
 ☆ تُو مہمان نوازی اختیار کر۔
 ☆ تُو تعصب اور ناواجب طرفداری نہ کر۔
 ☆ تُو تذبذب کی عادت چھوڑ دے۔
 ☆ تُو دوسرے کا خط بلا اجازت نہ پڑھ۔
 ☆ تُو زبان کے چسکوں اور چٹورپن سے پرہیز کر اور اپنے بیوی بچوں کو بھی ان سے بچا۔
 ☆ تُو بے احتیاطی نہ کر۔
 ☆ تُو لگائی جھجھائی سے بچ۔
 ☆ تُو جعل سازی نہ کر۔
 ☆ تُو بے وفائی نہ کر۔
 ☆ تُو اپنے اُستادوں، بزرگوں اور والدین کی نافرمانی نہ کر۔ سوائے اس کے کہ خدا کا حکم آ پڑے۔
 ☆ تُو سفر اور تکتبر میں مبتلا نہ ہو۔
 ☆ تُو اولاد پرستی سے پرہیز کر۔
 ☆ تُو بد نظری نہ کر۔
 ☆ تُو لجاجت نہ کر۔
 ☆ تُو سفلہ پن سے بچ۔
 ☆ تُو خود پسندی سے بچ۔
 ☆ تُو افترا اور بہتان سے پرہیز کر۔
 ☆ تُو لوگوں کی بات کاٹنے کی عادت چھوڑ دے۔
 ☆ تُو کینہ تُو زی نہ کر۔
 ☆ تُو لغو کھیل مثلاً شطرنج، تاش، گنجنفہ، چوسر وغیرہ نہ کھیل۔
 ☆ تُو نفس پرستی سے دُور بھاگ۔
 ☆ تُو لوگوں کی باتیں سننے سے پرہیز کر۔
 ☆ تُو اپنے نفس پر اعتماد کی عادت ڈال۔
 ☆ تُو دوسروں پر بھی اعتماد کیا کر۔
 ☆ تُو مریضوں کی عیادت کیا کر۔
 ☆ تُو صلہ رحمی کیا کر۔
 ☆ تُو اپنا قصور ماننے میں کبھی نہ چپکایا۔
 ☆ تُو بے جا عداوت نہ کر۔
 ☆ تُو نفاق سے بچ۔
 ☆ تُو مدافہ نہ سے بچ۔
 ☆ تُو بے حیا نہ بن۔
 ☆ تُو کنجوسی نہ کر۔
 ☆ تُو سخت زبانی نہ کر۔
 ☆ تُو بدظنی نہ کر۔

- ☆ تُو ہمت اور اولوالعزمی اختیار کر۔
- ☆ تُو عموماً اپنی ذات کے لئے انتقام نہ لے۔
- ☆ تُو طعنے اور طنز سے پرہیز کر۔
- ☆ تُو عدل و انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔
- ☆ تُو حوصلہ مند بن۔
- ☆ تُو غیرت مند انسان بن۔
- ☆ تُو دھڑے بندی سے بالا رہ۔
- ☆ تُو رقتِ قلب کو اپنے دل میں بٹھا۔
- ☆ تُو حق کہنے سے کبھی نہ ڈر۔ مگر اُسے حکمت کے ساتھ پیش کرنے دُرشتی اور بیہودگی کے ساتھ۔
- ☆ تُو نرمی اور مسامحت والی طبیعت پیدا کر۔
- ☆ تُو استغناء کا رنگ بھی پیدا کر۔
- ☆ کسی مومن کے لئے تیرے دل میں بغض نہ ہو۔
- ☆ تُو تیرے سب کام خلوص سے ہوں۔
- ☆ تُو معمور الاوقات بن۔
- ☆ تُو اپنی رائے پر مُصر نہ ہو اور لوگوں کو اُس کے ماننے پر مجبور نہ کر۔
- ☆ تُو ہنسی ہنسی میں بھی جھوٹ نہ بول۔
- ☆ تُو بے جا خوشامد سے پرہیز کر۔
- ☆ تُو کبھی کسی کا مضمون یا نظم پڑھا کر اپنے نام سے شائع نہ کروا۔
- ☆ تُو ندیدہ نہ بن۔
- ☆ تُو مصیبت، فقر فاقہ اور بیماری میں برداشت کا نمونہ دکھا۔
- ☆ تُو اگر حج یا مجسٹریٹ ہے تو کبھی انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔
- ☆ تُو فضول قصوں، بیہودہ نظاروں اور بُرے خیالات سے اپنے تئیں بچا۔
- ☆ تُو اپنی قوم اور نسب پر فخر نہ کر۔
- ☆ تُو ٹوکتہ چینی کی عادت سے پرہیز کر۔
- ☆ اے خاتون! حیا اور عفت تیرے اصلی اور اعلیٰ جوہر ہیں۔
- ☆ تُو فضول خرچی سے بچ۔
- ☆ تُو اگر حج یا مجسٹریٹ ہے تو کبھی انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔
- ☆ تُو اپنی قوم اور نسب پر فخر نہ کر۔
- ☆ اے خاتون! حیا اور عفت تیرے اصلی اور اعلیٰ جوہر ہیں۔
- ☆ تُو خشک مزاجی سے بچ۔
- ☆ تُو تیری زبان، ہاتھ یا قلم سے کسی کو بیجا تکلیف نہ پہنچے۔
- ☆ تُو بوقتِ ضرورت پیوند والا کپڑا پیوند والی جوتی پہننے سے شرم نہ کر۔
- ☆ تُو کسی اچھے اور مفید کام کو ادھورا نہ چھوڑ۔

☆ تُو مغلوب الغضب نہ بن۔

☆ تُو خان کا حمایتی نہ بن۔

☆ تُو ایسی باتوں کی گرید نہ کر جو اگر ظاہر ہوں تو تجھے ناگوار گزریں۔

☆ تُو مومن بھائیوں کا بوجھ اٹھانے والا بن۔

☆ تُو ہر قسم کی باتوں کو سُن۔ پھر اُن میں سے عمدہ اور نیک باتیں اختیار کر۔

☆ تُو کبھی اُس بات کا مدعی نہ بن جس پر تیرا عمل نہ ہو۔

☆ تُو آرام طلب نہ بن۔

☆ تُو اِس بَیت سے کسی پر احسان نہ کر کہ وہ تجھے بڑھا چڑھا کر دے گا۔

☆ تُو غیر اللہ معبودوں کو گالی نہ دے۔ کیونکہ پھر اُن کے پرستار بیوقوفی سے تیرے خدا اور تیرے بزرگوں کو گالیاں دیں گے۔

☆ اگر دین کے معاملہ میں والدین کی بات نہ بھی مانتی ہو تو بھی اُن سے ادب کے ساتھ گفتگو کر۔

☆ اگر تُو کسی سے ملنے جائے اور وہ کسی وجہ سے ملنے سے انکار کر دے تو تُو بُرا نہ مان۔

☆ تُو کام سے بچنے کے لئے بہانہ سازی نہ کیا کر۔

☆ تُو اپنی ذمہ داریوں کو دوسروں پر نہ ڈال۔ تُو مخرب اخلاق سنیما اور تھیٹر نہ دیکھ۔

☆ تُو ریڈیو پر نامحرم عورتوں کے گانے سُننے سے پرہیز کر۔

☆ تُو نوکروں اور ماتحتوں پر سخت گیری نہ کر۔ تُو اپنے مالی نقصان پر بے حد رنجیدہ اور غمگین نہ ہو۔

☆ تُو دشمن سے ہمیشہ شریفانہ انتقام لے۔

☆ تُو کبھی گالی کا جواب گالی سے نہ دے۔

☆ تُو بزرگوں کے سامنے اُوچی آواز سے نہ بول۔

☆ تُو اپنے قول و فعل کو تصحیح سے پاک رکھ۔

☆ تُو کثرت مال کی حرص میں مبتلا نہ ہو۔

☆ حکمت جہاں سے بھی ملے وہ تیرا مال ہے اُسے لے لے۔

☆ تُو اپنے عیب اور گناہ مخلوق سے چھپا اور خود اپنی پردہ دری سے پرہیز کر۔

☆ تُو روزانہ کم از کم ایک دفعہ موت کو ضرور یاد کر لیا کر۔

☆ تُو مخلوق کے ساتھ اپنے سلوک میں رحم کا پہلو غالب رکھ۔

☆ تُو ہر قسم کی دیوٹی اور بے غیرتی سے پرہیز کر۔

☆ جو فطرتی خواص اور رحمانات خدا نے تجھ میں نمایاں طور پر رکھے ہیں ان کو فنا نہ کر بلکہ ان کو صحیح راستہ پر چلا کیونکہ وہ لغو نہیں پیدا کئے گئے۔

☆ جب تک تُو خود اُن سے بزرگ تر نہ ہو جائے کسی بزرگ پر اعتراض نہ کر۔

☆ تُو ہر بات کا تاریک پہلو ہی نہ لیا کر۔

☆ تُو جسم کی دیکھ بھال اور صفائی میں اتنا مبالغہ نہ کر کہ اخلاق کی درستی میں کمی رہ جائے۔ نہ اخلاق کے متعلق اتنا مبالغہ کر کہ عبادت میں کسر رہ جائے۔

☆ نہ عبادات میں اتنا مبالغہ کر کہ تُو ملول ہو جائے۔

☆ تجھ پر تیرے خدا کا بھی حق ہے اور تجھ پر مخلوق کا بھی حق ہے اور تجھ پر تیرے اہل و عیال کا بھی حق ہے۔ اور تجھ پر تیرے اپنے نفس کا بھی حق ہے۔ اور تجھ پر تیرے

☆ تُو غیروں کے مال پر لالچ کی نظر نہ ڈال یاد رکھ مومن سادہ مزاج ہوتا ہے نہ کہ منتفئی اور چالاک۔

☆ تُو خود گشتی نہ کر۔

☆ تُو اپنی جان کو بے وجہ ہلاکت میں نہ ڈال۔

☆ تُو کسی مسلمان پر لعنت نہ کر۔ نہ اُسے خبیث کہہ۔

☆ تُو کسی لالچ کی غرض سے حق بات کہنے سے نہ ڈر۔ (بشرط یہ کہ وہ فتنہ کا موجب نہ ہو)

☆ تُو مذاقاً بھی جھوٹ نہ بول۔

☆ تُو کسی سے ایسا مذاق نہ کر جو اُسے ناگوار گزرے۔

☆ تُو اپنے نفس کو انکسار سکھا۔ مگر اُسے ذلیل نہ کر۔

☆ تُو سچ بول مگر نہ ایسا کہ اپنے یا لوگوں کے عیب بیان کرتا پھرے کیونکہ بعض سچ بھی فتنہ انگیز ہوتے ہیں۔

☆ تُو اپنے اخلاق اور اعمال میں میانہ روی اختیار کر۔

☆ اے خاتون! تُو فحش لٹریچر سے بچ ورنہ وہ

تیری پاکدامنی کو نجس کر دے گا۔

☆ تُو یاد رکھ کہ مصائب اور تکالیف کے سوا تیری

اخلاقی اور روحانی تربیت ناممکن ہے۔

☆ تُو کسی کی گمنام شکایت نہ کر۔

☆ تُو کسی کی ہوا خارج ہونے پر کبھی نہ ہنس۔

☆ تُو اپنے دن بھر کے اعمال کا محاسبہ رات کو

سوتے وقت کیا کر۔

☆ تُو اپنے بچوں کو غیر کے باغ کا پھل

توڑنے سے منع کر کہ یہ چوری ہے۔

☆ تُو کسی کی سٹیشنری یا کتابیں بغیر اجازت

کے نہ لے کہ یہ بھی چوری ہے۔

☆ اے طالب علم! تُو سکول کا چاک اپنے گھر

میں نہ لاکہ یہ بھی چوری ہے۔

☆ تُو اپنے والدین کی اجازت کے بغیر گھر

کی اشیاء پر تصرف نہ کر۔

☆ تُو امتحان میں نقل نہ کر کہ یہ بھی چوری ہے

☆ تُو غیر مذہب والوں کی بھی دلآزاری نہ کر

☆ تُو اپنی خوراک، لباس اور بودوباش میں

حد سے زیادہ فراخی نہ کر۔ مگر حسرت سے

بھی کام نہ لے۔

وطن اور حکومت کا بھی حق ہے۔ پس تُو یہ

سب حقوق اپنے درجہ اور موقعہ کے

مطابق ادا کر۔

☆ تُو تکلف سے بچ۔

☆ تُو کوئی نصیحت سُن کر فوراً اس کے مقابل

ضد کا پہلو اختیار نہ کر بلکہ انکار سے پہلے

سوچ اور غور کر۔

☆ تُو لوگوں کی خوبیوں کا بھی قدردان بن۔

☆ یاد رکھ کہ سب بڑا جہاد اپنے نفس سے جہاد

ہے۔

☆ تُو ہر وقت تیوری چڑھائے رکھنے سے

پرہیز کر۔

☆ تُو با مذاق انسان بننے کی کوشش کر نہ کہ چو

چڑا۔

☆ تُو نہ اپنا وقت ضائع کر نہ دوسروں کا۔ تُو

ایسا وعدہ کبھی نہ کر جسے تُو پورا نہ کر سکے۔

☆ جب تُو سرکاری اشیاء کا امین ہو تو سرکاری

عمدہ چیزوں کو اپنی ناقص چیزوں سے

تبدیل نہ کر۔

☆ تُو قانون کی آڑ میں خیانت اور بددیانتی

نہ کر۔

☆ جب تو کسی کے قصور کو ایک دفعہ معاف کر

دے تو پھر اس کا ذکر نہ کر۔

☆ تو لوگوں کے عیب اور کمزوریاں سن کر

خوش نہ ہو۔

☆ تو نیکی سنا کر ادا کر۔

☆ تو کمینہ پن سے بچ۔

☆ تو معذوروں اور پاجھوں کی امداد کر۔

☆ اگر تو طبعی تقاضوں کو عقل کے ماتحت کر

دے تو تو بااخلاق انسان بن جائے گا۔

☆ اور اگر تو عقل کو دین کے ماتحت کر دے تو

پھر تو باخدا انسان بن جائے گا۔

☆ تو خطا کاروں کی خطائیں بخشنے کا موقعہ

ہاتھ سے نہ دے۔

☆ تو بزرگوں کا ادب کر۔

☆ تو چھوٹوں پر شفقت کر۔

☆ تو اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

☆ تو حقی الوسع اپنا کام خود کیا کر۔

☆ تیرے مال میں نہ صرف سواہی کا حصہ ہے

بلکہ خاموش حاجتمند اور بے زبان

جانوروں کا بھی۔

☆ تو صبغة اللہ یعنی خدائی اخلاق اپنے اندر

☆ تو جاسوسی نہ کر۔

☆ تو حقی الوسع سوال کرنے سے بچ۔

☆ تو مہمان کے لئے حد سے زیادہ تکلف نہ

کر کہ یہ شچی ہے۔

☆ تو اپنے رُو یا اور کشف پر نازاں اور متکبر

نہ ہو۔

☆ تو اپنی دعا کی قبولیت کی وجہ سے تکبر نہ کر

☆ اگر اگلے بزرگوں نے کوئی غلطی کی ہے تو تو

ان کی پیروی نہ کر مگر ان پر طعن بھی نہ کر

☆ تو اپنے بھائیوں اور ماتحتوں کی ڈھارس

بندھا اور ان کو ناامید سے بچا۔

☆ اے لڑکے جب تجھے کوئی گندی یا گناہ کی

بات سکھائے تو تو اس کا مقابلہ کر۔

☆ تو کسی مذہبی پیشوا کو برا نہ کہہ۔

☆ تو اپنے رشتہ داروں کے ساتھ نیک

سلوک کر۔

☆ تو جانوروں پر بھی بے رحمی نہ کر۔

☆ جب تو کسی کو مصیبت میں دیکھے تو خدا کا

شکر کر کہ تو اس سے محفوظ ہے۔

☆ تو کوئی راز کی بات سنے تو اسے لوگوں سے

نہ کہتا پھر۔

☆ تُو جھگڑے اور فساد والی باتوں سے بہت بچ

☆ تُو اوچھے پن سے پرہیز کر۔

☆ تُو ذرا سی خوشی میں پھول نہ جایا کر۔

☆ تُو ذرا سی ناراضگی میں آپے سے باہر نہ ہو جایا کر۔

☆ تُو تلون مزاجی کی عادت چھوڑ دے۔

☆ تُو کسی کی ہاں میں ہاں ملانے کی عادت چھوڑ دے۔

☆ جو کام تیرے سپرد کیا جائے اُسے بیگار کے طور پر نہ ناں بلکہ شوق۔ محنت اور سلیقہ کے ساتھ کر۔

☆ تُو صحت کو بر باد کرنے والی عادتوں سے بچ
☆ تُو اپنے بزرگوں سے گستاخی سے پیش نہ آ۔
☆ تُو بے قاعدگی کی عادت اختیار نہ کر۔

☆ تُو پسندی خیالات کو چھوڑ دے۔

☆ تُو تکلف کی عادت اختیار نہ کر۔

☆ تُو بُرائی پر اصرار نہ کر۔

☆ تُو شہرت طلبی کی خواہش چھوڑ دے۔

☆ تُو تحسین طلبی کی خواہش نہ کر۔

☆ تُو لوگوں کی تحقیر نہ کیا کر۔

☆ تُو صرف دولت کی وجہ سے کسی کی تعظیم نہ کر

پیدا کر۔

☆ صرف ظاہری آؤ بھگت کا نام اخلاق نہیں

ہے بلکہ وہ عادات پیدا کر جو اصلی اور سچے

اخلاق ہیں۔ یعنی ایسے اخلاق جن میں

مخلوق کی خیر خواہی اور خدا کی رضا کی

طلب مضمر ہو۔

☆ تُو اپنے عیبوں کی آپ اصلاح کرتا کہ دوسرے لوگ تیرے عیب نہ نکالیں۔

☆ تُو نیکی اور سلوک کرتے وقت صرف ہم قوم اور ہم مذہب کا خیال نہ کر۔ ہاں اُن کو مقدم کر سکتا ہے۔

☆ تجھ پر تینوں قانونوں کی پابندی لازم ہے قانونِ قدرت، قانونِ شریعت اور قانونِ سلطنت۔

☆ تُو اپنی خطاؤں کو یاد رکھتا کہ پھر ویسی غلطی نہ ہو۔

☆ تُو مطلب براری کی عادت اختیار نہ کر۔

☆ تُو لاف و گزاف سے بچ۔

☆ تُو دُون ہمتی سے پرہیز کر۔

☆ تُو سہل انگاری چھوڑ دے۔

☆ تُو لاپرواہی کی عادت اختیار نہ کر۔

- ☆ تُو نا اہلوں کو خیرات نہ دے۔
- ☆ تُو لوگوں سے بخندہ پیشانی ملا کر۔
- ☆ تُو لوگوں سے اُنس و محبت سے پیش آیا کر۔
- ☆ تجھ میں عیب پوشی کی عادت ہونی چاہئے۔
- ☆ تُو قابل لوگوں کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی کیا کر۔
- ☆ تُو رشک اور مسابقت کی عادت اختیار کر۔
- ☆ تُو کفایت شعاری اختیار کر۔
- ☆ تُو حتی الوسع اپنا کام آپ کر۔
- ☆ تُو نیک بیتی اور نیک ظنی اختیار کر۔
- ☆ تُو کسی حال میں انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔
- ☆ تُو ہر عیب سے بچنے کی کوشش کر۔
- ☆ تُو تحمل اور بردباری اختیار کر۔
- ☆ تُو شائستگی اختیار کر۔
- ☆ تُو مال اندیش بن۔
- ☆ تُو اہل دل بننے کی کوشش کر۔
- ☆ تُو اپنے جذبات کو قابو میں رکھ۔
- ☆ تُو نیک چلنی اختیار کر۔
- ☆ تُو ثابت قدمی اختیار کر۔
- ☆ تُو خوش مزاج بن۔
- ☆ تیرے کلام میں کچھ کچھ مزاح کارنگ بھی ہو۔
- ☆ تُو طوطا چشمی کی عادت سے بچ۔
- ☆ تُو اکھڑ پین چھوڑ دے۔
- ☆ تُو منہ پھٹ ہونے کی عادت سے پرہیز کر۔
- ☆ تُو حمتِ جاہلیت اختیار نہ کر۔
- ☆ تُو اپنے کاموں کو بے ڈھنگے پن سے نہ کیا کر۔
- ☆ تُو اپنے کاموں میں بدشوقی کو دخل نہ دے۔
- ☆ تُو حماقت سے بچ۔
- ☆ تُو چھچھورے پن سے بچ۔
- ☆ ایسا نہ ہو کہ تیرے پیٹ میں کوئی بات نہ بچے۔
- ☆ تُو بددماغی اختیار نہ کر۔
- ☆ تُو کج بختی نہ کیا کر۔
- ☆ تُو نظر بازی اور شاہدی بازی سے پرہیز کر۔
- ☆ تُو خفیف الحرحر کاتی سے بچ۔
- ☆ تُو جھوٹی نمود و نمائش اختیار نہ کر۔
- ☆ تُو خواہ مخواہ لوگوں پر نکتہ چینی نہ کیا کر۔
- ☆ تُو لوگوں کی تضحیک سے بچ۔
- ☆ تُو بے فیض ہونے سے اپنے تئیں بچا۔
- ☆ تُو خود غرض نہ بن۔
- ☆ تُو بے حد خاموشی اور خشک پنا اختیار نہ کر۔
- ☆ تُو وہم کی عادت چھوڑ دے۔

- ☆ تُو سادگی اختیار کر۔
 ☆ تُو صفائی پسند بن۔
- ☆ تُو ہمدردی کی عادت اختیار کر۔
 ☆ تُو ادب اور شعور سیکھ۔
- ☆ تُو اپنے کاموں میں حوصلہ اور عزم اختیار کر۔
 ☆ تُو اپنے کام تہدہ ہی اور محنت سے کر۔
- ☆ تُو پابندی اوقات کی عادت اختیار کر۔
 ☆ تُو بُرائی پر نادم ہو اور اپنے قصور کا اعتراف کر۔
- ☆ تُو عبرت حاصل کرنے کی عادت ڈال۔
 ☆ تُو ہر وقت ترقی کی فکر میں لگا رہ۔
- ☆ تُو ہمدردی اور بہادری اختیار کر۔
 ☆ اے ڈاکٹر تُو ہمیشہ سچا سرٹیفکیٹ دے۔
- ☆ اور عدالت میں سچی گواہی دے اور تیری
 گواہی نہ صرف سچی بلکہ ہر پہلو سے کامل
 طور پر سچی ہو۔
- ☆ تُو ملنساری اختیار کر۔
 ☆ تُو سنجیدگی اور منانت اختیار کر۔
- ☆ تُو ہر شخص سے شرافت سے پیش آ۔
 ☆ تُو صداقت کو اپنا شعار بنا۔
- ☆ تُو ہر کام میں باقاعدگی اختیار کر۔
 ☆ تُو کفایت شعار بن۔
- ☆ تُو اپنے حال و حال میں مطابقت رکھ۔
 ☆ تُو بیوی، اولاد اور قوم کی نیک تربیت کر۔
- ☆ تُو فیض رساں وجود بن۔
 ☆ تُو پارسائی اور پاکیزگی خیالات اختیار کر۔
- ☆ تُو حق جوئی اور اظہار حق میں دلیری
 اختیار کر۔
- ☆ تُو وفاداری کی عادت کو اپنا شعار بنا۔
 ☆ تُو فیض رساں وجود بن۔
- ☆ تُو اپنے خیالات کو بلند رکھ۔
 ☆ تُو تمیز اور تہذیب سیکھ۔
- ☆ تُو ساس! تُو بہو کے ساتھ نرمی اور محبت
 کا سلوک کر۔
- ☆ تُو بزرگوں کی خدمت کر۔
 ☆ تُو اہل علم اور اہل تقویٰ کی تعظیم کر۔
- ☆ اے بہو! تُو ساس کے ساتھ عزت کا
 برتاؤ کر۔
- ☆ تُو اہل علم اور اہل تقویٰ کی تعظیم کر۔
 ☆ تُو دوست نواز بن۔
- ☆ تُو یاد رکھ کہ بعض دفعہ ذرا سی سستی سے
 بہت سا نقصان ہو جاتا ہے۔

۶- مذہب اور دینیات (۸۱۶-۱۱۹۰)

- ☆ تو خدا تعالیٰ کی توحید کی شہادت دے۔
- ☆ تو کبھی خدا تعالیٰ کی شکایت نہ کر۔
- ☆ اور خود بھی اسے سمجھ لے۔
- ☆ تو بیخ وقتہ نماز بروقت اور باجماعت ادا کر۔
- ☆ تو ماہ رمضان کے روزے رکھ اگر بیمار یا مُسافر نہیں۔
- ☆ اگر تو زکوٰۃ ادا کر۔ اگر تو صاحبِ نصاب ہے۔
- ☆ تو حج کر۔ اگر تجھ پر فرض ہے۔
- ☆ تو اپنے ایمان کی حفاظت کر۔ کیونکہ یہ نہایت قیمتی چیز ہے۔
- ☆ چاہئے کہ تیری رُوح خدا کی مسجدوں میں آرام پکڑے۔
- ☆ چاہئے کہ تیرا دل خدا کے ذکر سے اطمینان حاصل کرے۔
- ☆ تو صرف حلال اور طیب غذا کھا۔
- ☆ تو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کر۔
- ☆ تو خدا شناس بن۔
- ☆ تو جب کسی اور پیغمبر کا نام لے تو کہہ علیہ السلام۔
- ☆ تو جب کسی صحابی کا نام لے تو کہہ رضی اللہ عنہ۔
- ☆ تو جب کسی فوت شدہ بزرگ دین کا نام لے تو رحمۃ اللہ علیہ کہہ۔
- ☆ تو خدا کو اپنا اور سارے عالم کا پیدا کرنے والا۔ اور پرورش کرنے والا یقین کر۔
- ☆ خلاف شرع فیشنوں کو چھوڑ کر تو جس ملک میں ہو وہاں کا فیشن اختیار کر سکتا ہے۔
- ☆ تیرے لئے سارا ضروری دین قرآن و حدیث اور مسیح موعودؑ کی کتابوں میں موجود ہے۔
- ☆ اے خاتون! تو عام گزرگاہوں میں ایسا پردہ اختیار نہ کر کہ جب تو بازار میں نکلے تو تیرا ایک طرف کا چہرہ لوگ جاتے ہوئے دیکھیں۔ اور دوسری طرف کا واپس آتے

☆ تو اپنے خداوند کو ہر چیز پر قادر سمجھ۔

☆ تو اپنے خدا کو عالم الغیب یقین کر۔

☆ تو اپنے خدا کو نہایت درجہ مہربان اور رحیم

و کریم سمجھ۔

☆ تو قرآن مجید میں تدبیر کیا کر۔

☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا کبھی ظلم نہیں کرتا۔

☆ تو ایمان لاکہ سب نبی معصوم ہیں۔

☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا ہر عیب و نقص سے

پاک ہے۔

☆ تو ایمان لاکہ تیرے خدا کی ہر صفت اور

ہر کام قابلِ تعریف ہے۔

☆ تو یقین کر کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔

☆ تو روزانہ صبح کے وقت قرآن مجید کی

تلاوت ضرور کیا کر۔

☆ تو اپنے خدا کے ساتھ اپنی جان، اولاد

، بیوی مال اور ہر چیز سے زیادہ محبت کر۔

☆ تو خدا کی نعمتوں کا شکر کرنے کی عادت

ڈال۔

☆ اطاعت کر۔

☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا کبھی ظلم نہیں کرتا۔

☆ تو ایمان لاکہ تیرے خدا کا کوئی کام حکمت

ہوئے۔

☆ تو آنحضرتؐ کے خاتم النبیین ہونے پر

ایمان لا۔

☆ تو حضرت مسیح موعودؑ کو خدا کا ایسا نبی اور

رسول یقین کر جو آنحضرتؐ کے امتی نبی

ہیں۔ یعنی آپؐ کی کامل اتباع کی وجہ

سے اُن کو نبوت ملی ہے۔

☆ تو حضرت مولانا نور الدینؒ کو مسیح موعودؑ

کا پہلا خلیفہ تسلیم کر۔

☆ تو حضرت مرزا محمود احمدؒ کو مسیح موعودؑ کا

دوسرا خلیفہ اور مصلح موعود یقین کر۔

☆ تو کبھی احمدی کے سوا کسی اور کے پیچھے نماز

نہ پڑھ۔

☆ تو غیر احمدی کا جنازہ نہ پڑھ۔

☆ تو کبھی احمدی عورت کا نکاح کسی غیر

احمدی مرد سے نہ ہونے دے۔

☆ تو اسلام یا احمدیت کی تبلیغ سے کبھی غافل

نہ ہو۔

☆ یاد رکھ کہ خدا کے نزدیک ساری عزت

تقویٰ میں ہے۔

☆ تو اپنے خوابوں کی قدر کر اور اُن کو لکھ لیا کر

☆ تُو قیامت، جزا سزا اور جنت دوزخ پر

ایمان لا۔

☆ تُو تقدیر پر ایمان لا۔

☆ تُو دینی حکمتیں حاصل کرنے میں ہمیشہ

کوشاں رہ۔

☆ تُو اپنی کمزوریوں اور گناہوں کے لئے

روزانہ استغفار کیا کر۔

☆ تُو اپنے ساتھ اپنے بزرگوں اور عزیزوں

اور جماعت کے لئے بھی دُعا کیا کر۔

☆ تُو اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے

ہمیشہ کوشاں رہ۔

☆ تُو روزانہ آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح

موعود علیہ السلام پر درود بھیجا کر۔

☆ تُو قرآن کریم کے احکام کو ہر چیز پر مقدم

رکھ۔

☆ تُو اپنے اخلاق اپنے خدا کے اخلاق کی

طرح بنا۔

☆ سوائے ضرورت کے مثلاً چوکیداری یا

شکار کے تُو شوقیہ کُتّانہ پال۔

☆ تُو کھانا بسم اللہ پڑھ کر شروع کیا کر۔

☆ تُو کھانا ختم کر کے ہمیشہ الحمد للہ کہا کر۔

اور مصلحت سے خالی نہیں۔

☆ تُو خدا تعالیٰ سے اپنی تنہائی کے اوقات

میں بھی ڈر۔

☆ تُو دین میں بصیرت حاصل کر اور اندھا

دُھند تقلید سے پرہیز کر۔

☆ تُو بچپلی رات تہجد پڑھنے کی عادت ڈال۔

☆ تُو اپنے ہر کام سے پہلے استخارہ کر۔ یعنی

خدا سے مدد کی دُعا مانگ۔

☆ تُو تعویذ، گڈے اور جنتر منتر سے پرہیز کر۔

☆ تُو شعائر اللہ کی عزّت اور تعظیم کر۔

☆ تُو سو دنہ کھا۔

☆ تُو ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم کر۔

☆ تُو ہر مصیبت اور حاجت کے وقت خدا

تعالیٰ کے حضور میں گر جانے اور دُعا

مانگنے کی عادت ڈال۔

☆ اگر تُو ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالے تو

تجھے خواب بھی سچے ہی آئیں گے۔

☆ تُو خدا پر ایمان لا۔

☆ تُو فرشتوں پر ایمان لا۔

☆ تُو خدا کی سب کتابوں پر ایمان لا۔

☆ تُو خدا کے سب رسولوں پر ایمان لا۔

☆ تو اپنے محسنوں کے لئے دُعا کیا کر۔

☆ تو قرآن مجید کا ترجمہ اور مطلب سیکھنا

اپنے پر لازم کر لے۔

☆ تو مخلوق پرستی نہ کر۔

☆ تو قبر پرستی نہ کر۔

☆ تو تعزیہ پرستی نہ کر۔

☆ تو پیر پرستی نہ کر۔

☆ تو آثار پرستی نہ کر۔

☆ تو بُت پرستی نہ کر۔

☆ تو حرام خوری نہ کر۔ کیونکہ حرام کھانے

والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

☆ تو حتی الوسع دن میں ایک دفعہ ضرور اپنے

خدا کے آگے آنسوؤں سے رولیا کر۔

☆ تو قبرستانوں میں بھی جا کر عبرت حاصل

کیا کر۔

☆ تو دنیا کی مخلوقات میں خدا تعالیٰ کی حُسنِ

صنعت اور اُس کی حکمتیں تلاش کیا کر۔

☆ تو غیر اسلامی رسوم اور غیر مسلم اقوام کے

رسم و رواج اختیار کرنے سے پرہیز کر۔

☆ تو دنیا سے دل نہ لگا بلکہ لقاءِ الہی کا شوق

پیدا کر۔

☆ تو کوشش کر کہ تجھے زندگی کے ہر موقعہ کی

مسنون دُعا یاد ہو۔

☆ تو امر بالمعروف کیا کر۔

☆ تو نہی عن المنکر پر عمل کر۔

☆ تو اپنے مالک کا وفادار بندہ بن۔

☆ تو حُبِ لہٰ اور بُغضِ لہٰ پر عمل کر۔

☆ تو بزرگ اور نیک لوگوں کی صحبت میں

بیٹھا کر۔

☆ تو پیغمبروں اور اولیائے اسلام کے

حالات اپنے مطالعہ میں رکھا کر۔

☆ تیرا رعب نیکی کی وجہ سے ہو۔ نہ کہ تکبر یا

دولت کی وجہ سے۔

☆ تو ہر ملنے والے کو پہلے سلام کرنے کی

کوشش کر۔

☆ تو نجات کو خدا کے فضل پر منحصر سمجھ۔ نہ کہ

صرف عمل پر۔ لیکن عمل کو فضل کا جاذب

سمجھ۔

☆ تو مسلمانوں کے جنازوں میں حتی الوسع

شریک ہو۔

☆ تو دن میں کچھ وقت تہار و بخدا بیٹھنے کی

عادت ڈال۔

- ☆ تو یہاں کی زندگی کو عارضی سمجھ اور آخرت کی زندگی کو اپنا مستقل مسکن۔ اسلئے وہاں کے لئے جو سامان بھی ہو سکے تیا کر۔
- ☆ تو جب بھی اپنی دنیا کے لئے دُعا مانگے تو ساتھ ہی آخرت کے لئے بھی دُعا مانگ۔
- ☆ تو سوائے عقلمند اور صالح لوگوں کے کسی کو اپنی دلی دوست نہ بنا۔
- ☆ تو جماعت میں تفرقہ کا موجب نہ بن۔
- ☆ تو اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کر کے اُس سے اپنی محبت بڑھا۔
- ☆ تو پانی بسم اللہ کہہ کر پی اور پی کر الحمد للہ کہہ۔
- ☆ تیرے ہر عمل میں اخلاص کا رنگ ہونا چاہئے۔
- ☆ اے خاتون! تیرے حُسن سے زیادہ تیرے اخلاق اور تیرے اخلاق سے زیادہ تیرا دین خدا تعالیٰ کے نزدیک مرتبہ رکھتا ہے۔
- ☆ تو اپنے والدین کے ساتھ سختی نہ کر بلکہ اُن کو اُف تک بھی نہ کہہ۔
- ☆ تو اذان سنتے ہی نماز کی تیاری کر۔
- ☆ تو عشاء کی نماز پڑھے بغیر کبھی نہ سو۔
- ☆ تو کسی زندہ جان کو آگ میں نہ جلا۔
- ☆ تو محض اسباب پر کبھی بھروسہ نہ کر۔
- ☆ تو اپنی ساری حاجتیں صرف خدا سے مانگ۔
- ☆ تو خدا کے سوا کسی سے دُعا نہ مانگ۔
- ☆ تو خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کر۔
- ☆ تو اپنے خدا کو بے مثل اور بے مانند یقین کر۔
- ☆ تو اس رواج پر نہ چل جو شریعت کے منشاء کے خلاف ہو۔
- ☆ تو دیو، بھوت پریت، چڑیل اور جادو ٹونے پر اعتقاد نہ رکھ۔
- ☆ تو نمازیوں کے آگے سے نہ گزر۔
- ☆ تو حتی الوسع کسی کے لئے بددُعا نہ کر۔
- ☆ تو جب نماز کے لئے مسجد میں حاضر ہو تو راستے میں اتنا سوچ لیا کر کہ تو کن کن نیکیوں کا تحفہ خدا کے لئے لے جا رہا ہے۔
- ☆ تو نیکی کی تعریف یاد کر لے یعنی ”خدا کے

احکام کو پورا کرنا“۔

تیرا مفتی ہے۔
☆ تو اپنے نفس کے وسوسے لاجول اور تعوذ
سے دُور کر۔

☆ جب تیرے والدین اور برادری کا خدا
کے احکام سے مقابلہ اُپڑے تو پھر تو اپنے
خدا کو مقدم کر۔

☆ تو اپنے خدا کو نشانوں سے پہچان۔ نہ کہ
صرف عقلی دلائل سے۔

☆ تو خدا کی تقدیر پر راضی ہونا سیکھ تاکہ خدا
تجھ سے راضی ہو۔

☆ تو احکام شریعت میں خدا کی رخصتوں اور
سہولتوں کو دل کی خوشی سے قبول کر۔

☆ تو ایمان لاکہ خدا کی مغفرت تیرے
گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے۔

☆ تو یقین کر لے کہ خدا کی نافرمانی ایسا زہر
ہے جو روح کو ہلاک کر دیتا ہے۔

☆ اگر تو خدا سے ملنا چاہتا ہے تو تیرے لئے
سب سے آسان وقت چھپی رات ہے۔

☆ تو یقین کر کہ دُعا کی قبولیت کا سب سے
بڑا ذریعہ تقویٰ ہے۔

☆ تو خدا کے احسانوں کو گنا کرتا کہ تو اُس کی

☆ تو خدا کو اُس کی صفات سے پہچان
۔ کیونکہ تو اُس کی ذات کو نہیں سمجھ سکتا۔

☆ تو اس بات پر ایمان لاکہ قرآن شریف
آخری اور کامل شریعت ہے۔

☆ تو اس بات پر ایمان لاکہ ہر ملک اور قوم
میں نبی آتے رہے ہیں۔

☆ تو اس بات پر ایمان لاکہ آنحضرتؐ سب
نبیوں سے افضل ہیں۔

☆ تو اس بات پر ایمان لاکہ وحی والہام کا
دروازہ ہمیشہ کھلا رہے گا۔

☆ تو اس بات پر ایمان لاکہ آنحضرتؐ صلی
اللہ علیہ وسلم کے بعد آپؐ کا تابع نبی بغیر
نئی شریعت کے آسکتا ہے۔

☆ تو ایمان لاکہ خدا کے سوا کوئی کسی کا گناہ
نہیں بخش سکتا۔

☆ تو اس بات پر ایمان لاکہ حضرت مرزا
غلام احمد قادیانیؒ مسیح موعود اور مہدی
معمود ہیں۔

☆ جب تجھے کسی امر میں شبہ ہو تو خدا سے دُعا
کر کہ اپنے نفس سے قنویٰ لے کہ وہ بھی

محبت میں گزارا ہو جائے۔

☆ تُو اللہ تعالیٰ کو ہر جگہ حاضر ناظر یقین کر۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا رحمن ہے یعنی بغیر

کسی عمل کے رحم کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا رحیم ہے یعنی عمل

کے بدلہ میں بڑی رحمت کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا رب العلمین ہے یعنی

تمام جہانوں کا پالنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مالک یوم الدین

ہے یعنی جزا سزا کے دن کا مالک۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الملک ہے یعنی

سب کا بادشاہ۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا القدوس ہے یعنی

نہایت پاک اور مقدس۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا السلام ہے یعنی

سلامتی والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا المؤمن ہے یعنی ہر قسم

کا امن دینے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا المحبین ہے یعنی پناہ

دینے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا العزیز ہے یعنی سب

پر غالب۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الجبار ہے یعنی شکستہ

کی مرمت کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا المتکبر ہے یعنی ہر قسم

کی بڑائی اور کبریائی کا مالک۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الخالق ہے یعنی عدم

سے وجود میں لانے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الباری ہے یعنی جوڑ

توڑ کر کے بنانے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا المصور ہے یعنی ہر

طرح کی صورتیں پیدا کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الغفار ہے یعنی بخشنے

والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا القہار ہے یعنی رعب

اور دبدبہ والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الوہاب ہے یعنی بہت

بخشش والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الرزاق ہے یعنی بے

حد روزی رساں۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا الفتاح ہے یعنی

گشادگی کرنے والا۔

انصاف کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا لطیف ہے یعنی

والا۔

مہربان اور باریک بین۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا خیر ہے یعنی ہر بات

کرنے والا۔

سے باخبر۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حلیم ہے یعنی بہت

کھولنے والا۔

تحلل والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا عظیم ہے یعنی بہت

پست کرنے والا۔

عظمت والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا غفور ہے یعنی نہایت

کرنے والا۔

درجہ گناہ بخشنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا شکور ہے یعنی نہایت

عزت دیتا ہے۔

قدر دان۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا علی ہے یعنی بلند

چاہے ذلت دیتا ہے۔

مراتب والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا کبیر ہے یعنی بہت

کو سننے والا۔

بڑا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حفیظ ہے یعنی

دیکھنے والا۔

حفاظت کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مُقیمت ہے یعنی

فیصلہ کرنے والا۔

روزی رساں۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا علیم ہے یعنی بہت علم

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا قابض ہے یعنی بند

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا باسط ہے یعنی

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا خافض ہے یعنی

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا رافع ہے یعنی بلند

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مُعزّ ہے جسے چاہے

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مُدَلّ ہے جسے

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا سَمیع ہے یعنی ہر آواز

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا بصیر ہے یعنی ہر چیز کو

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حَکَم ہے یعنی صحیح

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا العدل ہے یعنی پورا

ناظر۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حق ہے یعنی سچا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا وکیل ہے یعنی کام

بنانے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا قوی ہے یعنی روز آور

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا متین ہے یعنی

صاحبِ قوت و طاقت۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا ولی ہے یعنی حامی و

مددگار۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حمید ہے یعنی ہر طرح

کی خوبیوں والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مخصی ہے یعنی ہر

ایک کو گھیر لینے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مبدی ہے یعنی پہلی

دفعہ پیدا کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مُعید ہے یعنی

دوسری بار پیدا کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا محی ہے یعنی زندگی

دینے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا اُممیت ہے یعنی

مارنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حسیب ہے یعنی

کفالت کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا جلیل ہے یعنی

صاحبِ بزرگی۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا کریم ہے یعنی عزت

دار۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا رقیب ہے یعنی

نگہبان۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مجیب ہے یعنی

دُعائیں قبول کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا واسع ہے یعنی

کشائش دینے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا حکیم ہے یعنی حکمتوں

والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا وُدود ہے یعنی محبت

کرنے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مجید ہے یعنی بڑی

شان والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا باعث ہے یعنی

مرنے کے بعد اُٹھانے والا۔

☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا شہید ہے یعنی حاضر

- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا جی ہے یعنی زندہ۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا قیوم ہے یعنی سب کا تھامنے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا واجد ہے یعنی تیرا خدا واجد ہے یعنی تصرف رکھنے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا ماجد ہے یعنی صاحبِ عظمت۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا واحد ہے یعنی ایک۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا احد ہے یعنی اکیلا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا صمد ہے یعنی بے نیاز و بے پرواہ۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا قادر ہے یعنی ہر چیز پر قادر۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مقتدر ہے یعنی کامل اختیارات والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مقدّم ہے یعنی آگے بڑھانے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا مؤخّر ہے یعنی پیچھے ہٹادینے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا آخِر ہے یعنی سب سے پہلے ہے۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا آخر ہے یعنی سب سے بعد تک رہنے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا ظاہر ہے یعنی سب سے زیادہ ظاہر۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا باطن ہے یعنی سب سے زیادہ مخفی۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا والی ہے یعنی مالک۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا متعالی ہے یعنی پاک صفات والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا برّ ہے یعنی محسن۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا تواب ہے یعنی رجوع برحمت ہونے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا منتقم ہے یعنی بدلہ لینے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا منعم ہے یعنی نعمتیں بخشنے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا عفو ہے یعنی درگزر کرنے والا۔
- ☆ تُو ایمان لاکہ تیرا خدا رؤف ہے یعنی نرمی کرنے والا۔

☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا بدیع ہے یعنی نئی
 طرح پیدا کرنے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا باقی ہے یعنی ہمیشہ
 باقی رہنے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا وارث ہے یعنی
 سب کا وارث۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا رشید ہے یعنی بھلائی
 سکھانے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا صبور ہے یعنی
 نافرمانی پر صبر کرنے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا متکلم ہے یعنی الہام
 وکلام کرنے والا۔
 ☆ تو خدا کی ذات میں کسی کو شریک نہ بنا۔
 ☆ تو خدا کی صفات میں کسی کو شریک نہ سمجھ۔
 ☆ تو خدا کے افعال میں کسی کو شریک نہ سمجھ۔
 ☆ تو خدا کی تعظیم اور عبادت میں کسی کو شریک
 نہ کر۔
 ☆ تو یاد رکھ کہ ایمان بغیر عمل صالح کہ ایسا
 ہے جیسے درخت بغیر پانی کے۔
 ☆ جب موقع ملے تو تو رمضان میں اعتکاف

☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا مالک الملک ہے
 یعنی حکومت کا مالک۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا ذوالجلال والا کرام
 ہے یعنی جاہ و جلال والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا مُقْسَط ہے یعنی صحیح
 فیصلہ کرنے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا جامع ہے یعنی اکٹھا
 کرنے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا غنی ہے یعنی بے
 پروا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا مغنی ہے یعنی بے
 پروا کرنے والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا مانع ہے یعنی روکنے
 والا۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا العطار ہے یعنی
 نقصان پہنچانے والا جسے چاہے۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا نافع ہے یعنی نفع
 دینے والا جسے چاہے۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا نور ہے یعنی سراسر
 روشنی۔
 ☆ تو ایمان لاکہ تیرا خدا ہادی ہے یعنی ہدایت

میں بیٹھ۔

☆ تو رمضان میں لیلة القدر کو تلاش کر اور
اُس کی برکتوں سے فائدہ اُٹھا۔

☆ تو یاد رکھ کہ اب اسلام کے سوا کوئی دین
خدا کے نزدیک مقبول نہیں۔

☆ تو قرآن سے پہلی سب الہامی کتابوں پر
جمل ایمان لا۔ مگر عمل قرآن پر کر کہ پہلی
سب کتابیں اب منسوخ ہو چکی ہیں۔

☆ تو نیکی کو محض نیکی کی خاطر نہ کر۔ کہ یہ
دہریوں کا مذہب ہے۔

☆ تو نیکی کو خدا کی رضا اور ثواب کے لئے کر
کہ یہ مسلمانوں کا مذہب ہے۔

☆ ہر مذہبی اختلاف کے وقت تو خدا اور
رسول کے فیصلہ کے آگے سر جھکا۔

☆ تو کچھ حصہ کلام اللہ کا ضرور حفظ کر۔

☆ جب کبھی کوئی خدا کا رسول تیرے سامنے
معبوث ہو تو تو اسے مان لینے میں جلدی
کر۔

☆ اگر تو خدا سے محبت کرتا ہے تو آنحضرت
ﷺ کی پوری پیروی کر۔

☆ تو مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کے تو ہر

جھگڑے میں آنحضرت ﷺ کو اپنا حکم نہ
بنائے اور دل کی خوشی سے ان کا فیصلہ
قبول نہ کرے۔

☆ تو ایمان رکھ کے سب انبیاء معصوم ہیں
یعنی جان بوجھ کر وہ کبھی گناہ اور خدا کی
مخالفت نہیں کرتے۔

☆ تو کبھی خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔

☆ جب قرآن تیرے سامنے پڑھا جائے تو
غور سے سُن اور خاموش رہ۔

☆ تو خلیفہ وقت کی اطاعت کر۔

☆ تو سب انبیاء کے نیک نمونوں کا مطالعہ
کر۔

☆ تو بُرے لوگوں کے بد انجام کا بھی مطالعہ
کر اور اس سے عبرت پکڑ۔

☆ تو بدعت سے بچ۔

☆ تو ہر غلطی یا گناہ کے بعد فوراً توبہ کر۔ کیونکہ
مرتے وقت کی توبہ مقبول نہیں۔

☆ تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے وسائل

ڈھونڈتا رہ اور اس کی راہ میں محنت
اُٹھانے کی عادت ڈال۔

☆ تو اپنا محاسبہ کیا کر کہ میں نے اپنی آخرت

کے لئے کیا عمل کئے ہیں۔

دکھاوے سے بچ۔

☆ تُو بے حد نہ ہنسا کرو نہ تیرا دل مُردہ ہو

☆ تُو رسوم کا پابند نہ ہو بلکہ سنت پر قدم مار۔

جائے گا۔

☆ تُو اس بات پر ایمان لا کہ تیری سب

☆ تُو خوش رہا کرو نہ تیرا دل یاس اور

عبادتیں صرف تیرے اپنے فائدہ کیلئے

نا اُمیدی کا شکار ہو جائے گا۔

ہیں۔ خدا کو اُن کی ذرہ برابر بھی حاجت

☆ تُو دین کی باتوں کے متعلق کبھی ٹھٹھہ اور

نہیں۔

تمسخر نہ کر۔

☆ تُو اپنی سب طاقتوں کو خدا کی راہ میں خرچ

☆ تُو سمجھ کر اور سنوار کر نماز پڑھا کر۔

کر۔

☆ تُو بحث مباحثہ میں کبھی حق کی مخالفت کا

☆ تُو اپنی نمازوں میں خشوع اور خضوع کی

پہلو اختیار نہ کر۔

عادت ڈال۔

☆ تجھے اپنی ساری نماز کا ترجمہ آنا ضروری

☆ تُو بے دینوں اور جاہلوں کی صحبت سے

ہے۔

گریز کر۔

☆ تُو ہمیشہ اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم کرتا

☆ تُو دینی اعمال میں رشک اور مسابقت کرتا

رہ۔

کہ دُسرؤں سے بڑھ جائے۔

☆ تُو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بن۔

☆ تُو اپنی نذر پوری کر اگر وہ خلاف شرع نہ

☆ تُو جمعہ کی اذان سن کر اپنا کاروبار اور خرید

ہو۔

و فروخت بند کر دے اور مسجد کا رُخ کر۔

☆ تُو دین کے معاملہ میں کبھی بے دینوں کا

☆ تُو ہمیشہ پاک اور طیب مال خدا کی راہ

فیصلہ قبول نہ کر۔

میں خرچ کر۔

☆ تُو خدائی ابتلا اور آزمائش کے وقت نہ

☆ تُو دین کا علم زیادہ سے زیادہ حاصل

گھبرا۔ بلکہ قدم آگے بڑھا۔

کر۔ کیونکہ عالم ہی خدا سے ڈرتا ہے۔

☆ تُو عبادات اور صدقات میں ریا اور

☆ عظمت کرو اور اُسکے دین کا خیر خواہ رہو۔
 ☆ تُو مسلمانوں کا ناصح بن یعنی اُن کا ہر
 بھلائی کے لئے خیر خواہ رہو۔
 ☆ تُو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ناصح بن یعنی ان
 کی عزت اور اُن کے مشن کا خیر خواہ رہو۔
 ☆ تُو ہر انسان کا ناصح بن۔ یعنی امر
 بالمعروف اور نہی عن المنکر کر کے اُن کا
 خیر خواہ رہو۔
 ☆ تُو اپنے فوت شدہ والدین اور محسنوں
 کے لئے دُعا کیا کرو۔
 ☆ تُو اپنے خدا پر ہمیشہ نیک گمان رکھو۔
 ☆ تُو اپنی تنہائی کی گھڑیوں میں اپنے رب
 سے اسی طرح بے تکلفی سے باتیں کیا کرو
 جس طرح تُو اپنے دوستوں سے کرتا ہے
 کہ اسی کا نام مناجات ہے۔
 ☆ تُو صرف اللہ تعالیٰ کو مُسَبِّبِ الاسباب اور
 مؤثر حقیقی یقین کرو۔
 ☆ تُو توہمات میں نہ پڑو۔
 ☆ تُو اس دنیا کو ہی اپنے لئے جنت بنانے کی
 کوشش نہ کرو کہ یہ ناممکن ہے۔
 ☆ تُو کسی پیر یا شیخ کو سجدہ تعظیمی نہ کرو۔

☆ تُو اپنی برادری کو اپنی تبلیغ کے وقت مقدم
 رکھو۔
 ☆ تُو خدا کے سوا کسی اور کے نام کا ذبیحہ نہ کھا
 کہ وہ حرام ہے۔
 ☆ یاد رکھو کہ اسلام میں رہبانیت منع ہے۔
 ☆ تُو نکاح تقویٰ کے قیام اور نیک اولاد کے
 حصول کے لئے کرو۔
 ☆ اے خاتون! تُو شرعی پردہ اختیار کرو۔
 ☆ تُو خدا کے نشانات پر ہنسی ٹھٹھا کرنے
 والوں کی مجلس میں نہ بیٹھو۔
 ☆ تُو جھوٹی قسم ہرگز نہ کھا بلکہ بہتر ہے کہ بغیر
 شرعی ضرورت کے بالکل قسم نہ کھا۔
 ☆ تُو لغو قسم کھانے سے پرہیز کرو۔
 ☆ آئندہ کے وعدہ کے لئے تُو ہمیشہ انشاء اللہ
 کہہ کر وعدہ کرو۔
 ☆ تُو کبھی کُنہ ذات باری میں گفتگو نہ کرو۔
 ☆ تُو کبھی صفات باری کی بہت باریک
 باتوں کی بحث میں نہ پڑو۔
 ☆ تُو خدا کی نعمتوں میں البتہ فکر کر کہ اُن کا
 ذکر خدا سے محبت کا موجب ہے۔
 ☆ تُو خدا کا ناصح بن یعنی اُس کے نام کی

☆ اگر تو خدا تعالیٰ کا قرب چاہتا ہے تو نوافل پر زور دے۔

☆ تو با وضو رہنے کی عادت ڈال۔

☆ تہجد کے بعد جو نفل تیرے لئے افضل ہیں وہ چاشت کے چار نفل ہیں۔

☆ تو یاد رکھ کہ خدا کی راہ میں مال کا بخل اور جان کا خوف شرک کی جڑ ہیں۔

☆ تو خدا کی اس طرح عبادت کر کہ گویا تو اُسے دیکھ رہا ہے ورنہ کم از کم یہ حالت تو ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

☆ کوئی شخص تیرا کتنا ہی بڑا محسن ہو۔ پھر بھی تو اُس کے کہنے سے یا لحاظ سے اپنے خدا کی نافرمانی نہ کر۔

☆ ہو سکے تو تو قادیان میں اپنا مکان بنا کیونکہ یہاں مکان بنانا وِسعِ مَکَانَکَ کے خدائی حکم کو پورا کرتا ہے اور تیری اولاد کا تعلق مرکز سے مضبوط کرتا ہے۔

☆ یاد رکھ کہ دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہے بلکہ ناجائز ہے۔

☆ جب تجھے الہام ہو یا معرفت کا کوئی نکتہ ملے تو اُسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام

☆ تو نہ کسی قبر کے آگے جھک نہ اُس کا طواف کر۔ نہ اُس پر اعتکاف میں بیٹھ۔

☆ تو سنتِ رسولؐ کے برخلاف کسی عمل کو اختیار نہ کر۔

☆ تو صوفیوں کے مسموم یا توجہ کے حلقہ کو مذہبِ اسلام کا حصہ نہ سمجھ۔

☆ تو خود پیر بن۔ پیر پرست نہ بن اور ولی بن۔ ولی پرست نہ بن۔

☆ تیرا خود اپنے خدا کے ساتھ براہِ راست تعلق ہے اس لئے تو کبھی اپنے اور اُس کے درمیان کسی مخلوق کو واسطہ نہ بنا۔

☆ تو دجالیت اور مغریت کی مخصوص رسوم کو اپنے گھر میں داخل نہ ہونے دے۔

☆ یاد رکھ کہ ہمیشہ سچ بولنے والوں کو ہر سچے خواب اور رویائے صادقہ آیا کرتے ہیں۔

☆ یاد رکھ کہ اگر دُنیا میں ہی تیری ہی ایک خواہش پوری ہو جائے تو شاید تو خدا سے بے نیاز اور باغی ہو جائے۔

☆ تو قرآن مجید کی تفسیر بالرائے کرنے سے پرہیز کر۔

کی برکت کے طفیل سمجھ۔

☆ تو قرآنی آیات کو جنتر منتر کے طور پر

استعمال نہ کر۔

☆ تو کسی جائز اور حلال کام سے رُکنے کی قسم

نہ کھا اور کھالی ہے تو اُسے توڑ دے۔ اور

کفارہ ادا کر۔

☆ تو توحی الوسع نماز اوّل وقت پڑھ۔ ورنہ

لذّت اور حضوری قلب کی توقع نہ رکھ۔

☆ تو توحی الوسع قادیان کے سالانہ جلسہ میں

حاضر ہو۔

☆ جب تو کسی جلسہ میں لوگوں کے ساتھ مل کر

دُعائے مانگے تو دوزانوں ہو مانگ کہ یہ ادب

کا طریقہ ہے۔

☆ تو قبلہ کی طرف اپنے پاؤں دَرا نہ کر۔

☆ یاد رکھ کہ بزرگوں کی رضا تیرے لئے دُعا

اور انکی ناراضگی تیرے لئے بد دُعا ہے۔

☆ تو جہاں بھی ہو وہاں کی جماعتِ احمدیہ

سے تعلق رکھ۔ اور مقامی امیر کی اطاعت

کر۔

☆ جب تجھے کسی احمدی سے ملال پیدا ہو

جائے تو اس کے لئے التزائم ادا کر جب

تک وہ ملال دُور نہ ہو جائے۔

☆ تو خدا وند اپنے خدا کے ساتھ اپنے

سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی

ساری عقل سے محبت رکھ۔

☆ تیرے دل میں جب بھی نیکی کا ارادہ

اُٹھے تو فوراً اس پر عمل کر کیونکہ یہ فرشتوں

کی تحریک ہے۔

☆ تو اپنے دل اور زبان کو خدا کے ذکر سے تر

رکھ اور بکثرت تر رکھ۔

☆ جب تو شادی کرے تو ہر ایک خوبی والی

عورت تلاش کر گردین کو مقدم رکھ۔

☆ تیرا ضمیر آزاد پیدا کیا گیا ہے پس تو بھی

خدا کے سوا کسی کا غلام نہ بن۔

☆ تیری ساری خوشحالی کی جڑ توحید پر سچا

اعتقاد اور خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت کا تعلق

ہے۔

☆ تو بھی ایک گلہ کا گلہ بان ہے اور قیامت

میں تجھ سے نہ صرف تیری اپنی بابت

پوچھا جائے گا بلکہ تیرے گلے کی بابت

بھی سوال ہوگا۔

☆ تو ہر ضروری کام کرنے سے پہلے استخارہ

☆ تُو کبھی اپنے آپ کو پاک اور مقدس نہ سمجھ
کیونکہ یہ علم صرف خدا ہی کو ہے۔

☆ اگر تُو نماز کا امام ہے تو مقتدیوں کی سہولت
کا خیال رکھ اور درمیانہ درجہ کی نماز پڑھا۔

☆ تُو اپنے بچوں کو سات برس کی عمر سے نماز
پڑھنی سکھا اور دس برس کی عمر سے اُن سے
باز پُرس کر۔

☆ یاد رکھ کہ انسان کی پیدائش کی اصلی غرض
خدا کی اطاعت اور عبادت ہے۔ پس تُو
بھی اس کا بندہ بن کر یہ مختصر عمر گزار
دے۔

☆ یاد رکھ کہ بندہ اور خدا کا حقیقی تعلق صرف
دُعا سے قائم ہوتا ہے۔

☆ جب تُو باہر سے قادیان میں عارضی طور پر
آئے تو حتی الوسع اپنی سب نمازیں مسجد
مبارک میں ادا کر۔

☆ تُو اپنے خدا کی آزمائش کبھی نہ کر۔

☆ دعا کی قبولیت کے بعض خاص مواقع
قرآن و حدیث میں مذکور ہیں۔ تُو اُن
سے ضرور فائدہ اٹھا۔

☆ تُو ہمیشہ ایسے دوستوں کی تلاش میں رہ جو

کرنے کی عادت ڈال۔

☆ جب تجھے استخارہ میں کوئی امر خدا کی
طرف سے معلوم ہو تو تجھ پر لازم ہے کہ
اُسی حکم کی پیروی کرے۔ ورنہ پھر آئندہ
تیرا استخارہ نامقبول ہوگا۔

☆ تُو بزرگوں اور عزیزوں سے اپنے لئے
دُعا مانگ کر لیا کر۔

☆ تُو سلسلہ احمدیہ میں وصیت شروع جوانی
سے کر دے تاکہ تُو نیکی کے بندھن میں
مضبوط بندھا رہے۔

☆ تُو خدا کے ذکر سے بڑھ کر کسی عمل کو نہ
سمجھ۔

☆ یاد رکھ کہ تقویٰ تمام نیکیوں کی جڑ اور اصل
ہے اور تقویٰ کے معنی ہیں خدا کے خوف
اور رُعب کو مستقل طور پر اپنے دل پر
مستولی رکھنا۔ اور اس کی ناراضگی سے
ڈرتے رہنا۔

☆ تُو امام سے ذاتی رنجش کی وجہ سے نماز با
جماعت نہ چھوڑ۔

☆ تُو غریبوں اور مسکینوں کی دُعا مانگ بھی لیا
کر۔

☆ مذہبی بحثوں کو لڑائی جھگڑے کا ذریعہ بنانے کی نسبت حق جوئی اور متانت و صلح کے ساتھ تحقیق حق بدرجہا بہتر ہے۔

☆ مصیبت میں تو سب کو یاد آتا ہے۔ مگر آرام میں خدا کو یاد رکھنا بڑی بات ہے۔

☆ دُنیاوی فرائض کو ادا کرنا بھی عبادت ہے بشرطیکہ رِضائے الہی کی ہو۔

☆ خدا کا خوف (تقویٰ) دانائی کی ابتداء ہے اور اُس کے رضا کے حصول کے لئے فنا ہو جانا اُس کی انتہا۔

☆ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ مسلمان کے لئے بہترین زندگی وہ ہے جو خدمتِ دین کے لئے وقف ہو۔

حقیقتاً اہل اللہ ہوں۔

☆ تجھے لازم ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک مقررہ حصہ قرآن مجید کا ضرور پڑھا کر۔

باترتیب، باقاعدہ، باترجمہ، باوضو، باترتیل اور اس نیت سے کہ میں اس کتاب کو اپنا رہنما بنانے اور عمل کرنے کے لئے پڑھتا ہوں۔

☆ تو اپنی نماز میں اپنی زبان میں بھی دُعا کیا کر کیونکہ یہ طریق قبولیت کے لئے بہت مؤثر ہے۔

☆ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا ضرور مطالعہ کیا کر۔

☆ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کُتب جس قدر بھی ہو سکیں اپنے مطالعہ میں رکھ۔

☆ تو اپنے بچوں کو دُرُشین کے کچھ اشعار ضرور حفظ کرا۔

☆ اکثر حصے دین کے عقل کے مطابق ہیں اور بعض حصے عقل سے بالا ہیں مگر مخالف نہیں ہیں۔ پس ہر بات میں دخل بیجا دینا مناسب نہیں۔

۷۔ جنسی معاملات (۱۱۹۱-۱۲۰۴)

اس عنوان کے ماتحت ایسی باتیں علیحدہ لکھ دی گئی ہیں جو جنسی یعنی مردوں اور عورتوں کے خاص تعلقات کے متعلق ہیں۔ اگر یہ کتاب کسی لڑکے یا لڑکی کے لئے خریدی جائے اور اس کو ایسے معاملات سے آگاہ کرنا منظور نہ ہو تو اس صفحہ پر لینی سے دوسرا سفید کاغذ لگا دو۔ (مؤلف)

☆ استعمال نہ کرو ورنہ وہ بر محل استعمال کے قابل نہ رہیں گے۔

☆ تو اہل مغرب کی طرح کسی نامحرم کا بوسہ نہ لے
☆ اے مرد! تو اپنی بیوی کی مرضی کے بغیر برتھ کنٹرول نہ کر۔ اور وہ بھی بضرورت ہتھ۔

☆ تو خیالی زنا اور تصوّر کی بدکاریوں سے بچ
ورنہ عقیف نہیں رہے گا۔

☆ چاہئے کہ تیری شہوت سب پاک اور جائز طریقہ کی ہوں۔

☆ تو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر۔

☆ بیمار یوں اور فقر وفاقہ کو چھوڑ کر عام طور پر
غیر شادی شدہ نوجوان طبقہ میں کمزوری کا باعث اکثر مادہ تولید کے ضائع کرنے کی عادت ہے۔

☆☆☆☆☆

☆ تو اپنی بغل اور زیر ناف کے بال بڑھنے نہ دے۔

☆ تجھ پر جنابت اور حیض و نفاس کا غسل فرض ہے۔

☆ اے خاتون! تو اسقاط نہ کر۔ سوائے اس کے کہ تیری جان کا خطرہ ہو۔

☆ اے خاتون! تو ایام کے دنوں میں ٹھنڈے پانی میں ہاتھ نہ ڈال۔ اور نہ ٹھنڈی زمین پر بیٹھ۔

☆ تو حیض و نفاس کے دنوں میں اپنی بیوی کے پاس مت جا۔

☆ تو اپنے شہوانی قوی کا اعتدال سے زیادہ استعمال نہ کرو ورنہ تیری قوت جسمانی جواب دے بیٹھے گی۔

☆ تو نکاح محض شہوت رانی کے لئے نہ کر۔
☆ تو اپنے شہوانی اعضاء ناجائز طور سے

یا اللہ

تو اس مجموعہ کو قبول فرما اور
ہم کو ان باتوں پر عمل کی توفیق دے
آمین۔ محمد اسمعیل

KAR NA KAR

DO'S & DON'T'S

**Information about
permissibles and
not permissibles**

